یسوع مسیح کی دوسری آمد کی 10 نشانیاں

SOS

زمین پر کیا ہو رہا ہے

یسوع مسیح کی دوسری آمد کی 10 دس نشانیاں

زمین پر کیا چل رہا ہے؟

نسل انسانی کے لیے حالات ٹھیک نہیں ہیں۔ فلاسفر نوم چومسکی، نے لکھا ہے:

"ہم انسانی تاریخ کے سب سے خطرناک موڑ پر پہنچ رہے ہیں۔ ...اب ہمیں زمین پر منظم انسانی زندگی کی تباہی کے امکانات کا سامنا ہے۔"
(اسپیکٹیٹر میگزین اپریل 2022)۔
واحد نہیں ہے جو نسل انسانی کے مستقبل سے ڈرتا ہے۔ کئی بحران زمین سے ٹکرا رہے ہیں، جیسا کہ ہم جانتے ہیں جو زندگی کے ختم کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

یہاں کچھ چیزیں اب ہو رہی ہیں۔

☆ شدید گرمی، خشک سالی، جنگل کی آگ، سیلاب، اور یہاں تک کہ مختلف مقامات پر انتہائی سرد موسم۔
☆ عالمی خوراک کی پیداوار اور تقسیم میں کمی، آنے والے قحط کے بارے میں اقوام متحدہ کی انتباہ کے مطابق جو ایک ارب لوگوں کو متاثر کر سکتا ہے۔
☆ جنگ، بری حکومت، غربت اور تشدد نے کچھ قوموں کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے، پناہ گزینوں کو محفوظ گھر کی تلاش میں بھیج رہے ہیں
☆ خاندانی زندگی اور اخلاقی اقدار حملہ آور ہیں۔ بہت سے لوگوں کو جدید زندگی کے تناؤ سے نمٹنا مشکل لگتا ہے۔
☆ Covid آنے والی مختلف حالتوں اور مستقبل میں وبائی امراض کی وارننگ کے ساتھ ختم نہیں ہوا ہے جس سے صحت کے بحران کے ایک اور دور کا خطرہ ہے۔ ویکسینیشن پروگرام کے مضر اثرات صحت کے خدشات کا باعث بھی ہیں۔
☆ قیمتوں میں اضافے اور رسد کی کمی کے ساتھ دنیا میں بڑھتا ہوا مالی بحران۔ بہت سے ممالک میں لاکھوں لوگ غربت کے ہاتھوں پسے ہوئے ہیں۔ کئی ممالک کی معیشتیں بڑے پیمانے پر قرضوں میں ڈوبی ہوئی ہیں، جیسا کہ ماہرین اقتصادیات نے دنیا بھر میں آنے والے معاشی بحران سے خبردار کیا ہے۔

یہ سب آپ اپنے اخبار میں روزانہ پڑھ سکتے ہیں، لیکن معلومات کا ایک ٹکڑا ہے جو آپ کو خبروں میں نہیں ملے گا۔ یہ تمام چیزیں اس زمانے کے آخری ایام کے لیے بائبل کی پیشین گوئیوں کے مطابق ہیں۔
یہاں کچھ مثالیں ہیں:

☆ جنگوں میں اضافہ، قحط، طاعون اور زلزلے۔ لوقا 21:10-11.
☆ زمین تشدد اور بے حیائی سے بھری ہوئی ہے اور بہت سے لوگ خوفزدہ ہیں کہ کیا ہونے والا ہے۔ لوقا 17:26-27، لوقا 21:6-25، پیدائش 6. 11. لاقانونیت کی بھرمار ہوگی۔ متی 24: 12, 2, 12 تھسلنیکیوں 2: 1-12.
☆ زمین کی وسیع پیمانے پر آلودگی اور ماحولیاتی بحران۔ یسعیاہ 24, مکاشفہ 6:8-11.
☆ مشرق وسطیٰ کی صورتحال، اسرائیل اور آس پاس کی قوموں کے بارے میں، جو یسوع کی واپسی سے پہلے کی تاریخ آخری جنگ لائے گی۔ حزقیل 36, 9, زکریا 12- ,14 لوقا 21.
☆ ایک عالمگیریت کا عمل جسے ہائی ٹیک ترقیوں کی حمایت حاصل ہے جو دنیا کو ایک آمرانہ نظام میں اکٹھا کرے گا جو دنیا کو کنٹرول کرتا ہے۔ مکاشفہ 13, دانیال 12.4.

• ☆ بائبل پر ہر طرف سے حملہ، لیکن مخالفت اور ظلم وستم کے باوجود انجیل کا پیغام تمام اقوام تک پہنچتا ہے۔ متی 9:24- ,14 متی 18:28-.20

اس دنیا سے رخصت ہونے سے کچھ ہی دیر پہلے، یسوع کے شاگردوں نے اس سے اس کی دوسری آمد کے بارے میں پوچھا:

''ہتاؤ یہ چیزیں کب ہوں گی ؟ اور تیرے آنے اور زمانے کے آخری نشانی کیا ہوگی؟" اور یسوع نے جواب دیا اور ان سے کہا:" خبردار رہو کہ کوئی تمہیں دھوکہ نہ دے۔ کیونکہ بہت سے میرے نام سے آئیں گے اور کہیں گے کہ میں مسیح ہوں، اور بہتوں کو دھوکہ دیں گے۔ اور آپ جنگوں اور جنگوں کی افواہیں سنیں گے۔ دیکھو کہ تم پریشان نہ ہو۔ کیونکہ یہ سب کچھ ہونا ضروری ہے، لیکن انجام ابھی نہیں ہے۔ اور مختلف جگہوں پر قحط، وبائیں اور زلزلے آئیں گے۔ یہ سب دکھوں کی شروعات ہیں۔" متی 3:24-8

اس نے اس کی مزید تفصیلات متی کی انجیل میں زیتون کے پہاڑ پر گفتگو کرتے ہوئے، باب 24، مرقس 13 اور لوقا 21 میں بتائی ہیں۔ پرانے عہد نامے کے عبرانی نبیوں نے بھی ان چیزوں کے بارے میں بات کی اور بائبل کی آخری کتاب مکاشفہ۔ ہمیں بتاتی ہے کہ یسوع کی واپسی سے پہلے آخری سات سالوں میں کیا ہوگا۔

جب آپ ان تمام پیشین گوئیوں کا مطالعہ کرتے ہیں اور پھر ان کا موازنہ ان تمام چیزوں سے کرتے ہیں جو آج دنیا میں ہو رہی ہیں آپ دیکھیں گے کہ یہ سب بائبل کی پیشین گوئی کے مطابق ایک ساتھ ہو رہا ہے۔ بائبل ان علامات کا موازنہ زچگی میں عورت کے درد سے کرتی ہے۔ بچے کی پیدائش میں عورت کو درد زہ کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو کہ بچے کی پیدائش کے قریب پہنچتی ہے اور زیادہ شدید ہوتی جاتی ہے۔ ایک بار جب یہ عمل شروع ہو جائے تو بچے کی پیدائش تک اسے تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ لہٰذا ایک بار جب آخری ایام کے درد زہ کا آغاز ہو جائے گا، تو دردناک واقعات کا ایک سلسلہ شروع ہو جاتا ہے، جو آخری وقت تک نہیں روکا جا سکتا، جب تک یسوع مسیح کی زمین پر جسمانی واپسی نہیں ہو جاتی۔

اب جب یسوع ائے گا تو وہ اپنے پہلے انداز سے مختلف انداز میں ائے گا جس طرح وہ پہلی بار آیا تھا، جب کہ وہ بڑی عاجزی کے ساتھ اس دنیا میں ہمارے گناہوں کو جھیلنے اور مرنے کے لیے ایا تھا۔ اس بار وہ بادشاہوں کے بادشاہ کے طور پر دنیا کا انصاف کرنے اور اسے تباہی سے بچانے کے لیے خدا کی پوری طاقت کے ساتھ آئے گا۔ وہ گناہ اور بدی کا خاتمہ کرے گا اور راستبازی اور امن کے دور کو قائم کرے گا، جس کی عبرانی نبیوں نے پیشین گوئی کی تھی (اشعیا 1 .2-4، دانیال 13 .7-14، زکریا 14، مکاشفہ 15 .11 اور 20)۔

اس عمل میں کسی وقت خُدا مافوق الفطرت طور پر اُن لوگوں کو جو یسوع کو نجات دہندہ اور خُداوند کے طور پر مانتے ہیں اُن کو اپنی موجودگی میں ایک تقریب میں لے جائے گا جس دن چرچ اُٹھایا جائے گا۔ ہم اس دن یا گھڑی کو نہیں جانتے جب یہ ہو گا لہذا یسوع ہمیں ہر وقت تیار رہنے کو کہتا ہے (متی 36 .24-44)۔ یہ وہی ہوگا جو ہوگا:

''کیونکہ خُداوند بذاتِ خود آسمان سے ایک للکار کے ساتھ، مَلک فرشتے کی آواز اور خُدا کے نرسنگے کے ساتھ اُترے گا۔ اور مسیح میں مردے پہلے جی اٹھیں گے۔ تب ہم جو زندہ ہیں اور باقی ہیں ان کے ساتھ بادلوں میں اُٹھائے جائیں گے تاکہ ہوا میں خُداوند سے ملاقات کریں۔ اور اس طرح ہم ہمیشہ خداوند کے ساتھ رہیں گے۔ اس لیے ان الفاظ سے ایک دوسرے کو تسلی دیں۔'' 1 تھسلنیکیوں 16 .4- .18

آپ کو اس کے بارے میں مزید معلومات اس کتابچے کے آخری حصے میں صفحہ 30-34 سے ملیں گی۔ اس سے پہلے ہم یسوع کی دوسری آمد کی 10 نشانیاں دیکھیں گے۔ اسے پڑھیں اور غور کریں کہ کیا یہ چیزیں اب ہو رہی ہیں اور اگر وہ واقعی یسوع کی دوسری آمد کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ پھر غور کریں کہ کیا آپ اس آنے والے وقت کے لیے تیار ہیں۔ یہ سب سے اہم مسئلہ ہے جس کا سامنا آج اس کرۂ ارض پر ہر زندہ انسان کو ہے۔ ہم کس طرح جواب دیتے ہیں یہ ہمیشہ کے لیے ہماری تقدیر کا تعین کرے گا۔ تو براہ کرم اسے پڑھیں اور خود فیصلہ کریں کہ کیا ہم واقعی یسوع کی واپسی سے پہلے آخری دنوں میں رہ رہے ہیں۔ پھر اپنا فیصلہ کریں کہ آپ کس طرح جواب دیں گے۔

یسوع مسیح کی دوسری آمد کی دس نشانیاں۔

نشان 1: جنگوں اور تشدد میں اضافہ۔

یسوع نے کہا: "قوم قوم کے خلاف اور بادشاہی سلطنت کے خلاف اٹھے گی۔" لوقا 10 .21۔

مکاشفہ کی کتاب میں، ہم Apocalypse اسمائی کتاب کے چار گھوڑوں کے بارے میں پڑھتے ہیں:

'ایک اور گھوڑا، جو سرخ رنگ کا تھا، باہر نکل گیا۔ اور جو اُس پر بیٹھا ہے اُس کو یہ اختیار دیا گیا کہ وہ زمین سے امن لے لے اور لوگ ایک دوسرے کو قتل کریں۔ اور اس کو ایک بڑی تلوار دی گئی۔ مکاشفہ 4 .6۔

یہ آیات ہمیں بتاتی ہیں کہ یسوع کی واپسی سے پہلے آخری دنوں میں قوموں اور قوموں کے درمیان تنازعات میں اضافہ ہوگا۔ پچھلے سو سالوں میں ہم نے ایسا ہوتا دیکھا ہے۔ 1914-18 کی پہلی جنگ عظیم کے نتیجے میں تقریباً 20 ملین افراد، عام شہری اور فوجی ہلاک ہوئے۔ پہلی جنگ عظیم کے بعد ایسے حالات پیدا ہوئے جنہوں نے ہٹلر کو 1933 میں جرمنی میں اقتدار میں لایا اور یوں 1939 سے 1945 تک دوسری جنگ عظیم شروع ہوئی۔ جس کی وجہ سے انسانیت کو معلوم جنگ میں سب سے بڑا قتل عام ہوا، تقریباً 70 سے 80 ملین افراد ہلاک، فوجی اور عام شہریوں اور 60 لاکھ یہودیوں کے قتل کے ساتھ عالمگیر بربادی ہوئی۔

دوسری جنگ عظیم سے سرد جنگ شروع ہوئی جس میں مغربی یورپ اور امریکہ کے نیٹو ممالک سوویت یونین اور کمیونزم کے خلاف تھے۔ دنیا بھر میں انقلابات اور تنازعات ہوئے، مثال کے طور پر کوریا اور ویتنام، میں بہت سی اموات ہوئیں۔ 1962 میں کیوبا کے میزائل بحران کے وقت سرد جنگ تقریباً گرم ہوگئی تھی، جب چند دنوں کے لیے دنیا امریکہ اور سوویت یونین کے درمیان جوہری تبادلے کے دہانے پر کھڑی تھی، جس سے تہذیب کو تباہ کیا جا سکتا تھا۔

1980 کی دہائی میں یورپ میں کمیونزم (اشتراکیت) ٹوٹنا شروع ہوا، جس کے نتیجے میں پورے مشرقی یورپ میں کمیونسٹ (اشتراکیت) حکومتوں کا تختہ الٹ گیا۔ 1991 میں سوویت یونین تحلیل ہوگیا۔ بالٹک ریاستوں سے بلغاریہ تک سوویت کے زیر کنٹرول سابقہ ?? ممالک، نیٹو اور یورپی یونین میں شامل ہوئے۔ اس نے سرد جنگ کے خاتمے کا اشارہ دیا، لیکن یہ روس کے لیے ذلت کا باعث تھا، کیونکہ اس نے ایسے ممالک کو دیکھا جو کبھی اس کے زیر اثر تھے، دوسری طرف چلے گئے۔ اب ہم یوکرین میں جنگ دیکھ رہے ہیں کیونکہ روس اس ملک کو اپنے دائرہ اثر میں واپس لانے کی کوشش کر رہا ہے، جبکہ یوکرین نیٹو اور یورپی یونین میں شامل ہونا چاہتا ہے۔ اس سے یورپ میں دوسری جنگ عظیم کے بعد سب سے بڑی جنگ چھڑ گئی ہے جس میں جوہری ہتھیاروں کے استعمال کی باتیں کی جا رہی ہیں۔

1948 میں ریاست اسرائیل کے قیام کے بعد سے مشرق وسطیٰ نے اسرائیل کی سرزمین پر تنازعات کا ایک سلسلہ دیکھا ہے۔ 2023 میں حماس کے دہشت گردوں نے اسرائیل پر حملہ کیا اور اسرائیل نے غزہ پر حملے کا جواب دیا۔ تحریر کے وقت اس تصادم کے پورے خطے کو لپیٹ میں لینے کا خدشہ موجود ہے۔ گزشتہ 40 سالوں میں ایران اور عراق کے درمیان تنازعات اور امریکہ پر 9/11 کے حملے سے مشرق وسطیٰ کا پورا علاقہ انتہائی غیر مستحکم ہو چکا ہے۔ 'دہشت گردی کے خلاف جنگ' افغانستان اور عراق میں جنگ لڑنے کے لیے امریکی قیادت میں اتحاد لاتی ہے۔ 2011 میں عرب بہار نے عرب ممالک میں اپنے حکمرانوں کے خلاف بغاوتوں کا سلسلہ شروع کیا۔ شام میں سب سے زیادہ سنگین شام کی خانہ جنگی کا باعث بنی جس کے نتیجے میں لاکھوں افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے اور لاکھوں پناہ گزین ہوئے۔ اس کی وجہ سے روس، ایران اور ترکی کی فوجیں اسرائیل کے شمال میں اس اسٹریٹجک (حکمت عملی) ملک میں آنے کا باعث بنی ہیں۔ اس سب کے پیچھے ہم جوج اور ماجوج کی جنگ میں ملوث طاقتوں کی ایک ممکنہ لائن اپ (صف بندی) دیکھتے ہیں جس کی حزقیل 38-39 میں پیشین گوئی کی گئی تھی۔

قوموں کے اندر تنازعات بھی ہیں اور تشدد میں اضافہ بھی۔ متی 7 .24 میں یسوع نے آخری دنوں کی علامت کے طور پر "قوم کے خلاف قوم" کی بات کی۔ یہاں قوم کے لیے جو لفظ استعمال ہوا ہے وہ خلیفہ 'Ethnos' ہے جس سے ہمارے پاس نسلی لفظ ہے۔ اس کا مطلب ہے قوموں کے اندر لوگوں کے مختلف گروہوں کے درمیان تنازعات، جیسا کہ ہم نے دنیا بھر میں نسلی اور مذہبی تنازعات میں دیکھا ہے۔ افریقہ نے سوڈان، کانگو، ایتھوپیا، روانڈا، نائجیریا، صومالیہ جیسے ممالک میں اس نوعیت کے کئی تنازعات دیکھے ہیں۔ دہشت گردی نے دنیا کے بہت سے علاقوں کو متاثر کیا ہے کیونکہ لوگ اپنے نظریات یا مذہب کو دوسروں پر مسلط کرنے کے لیے طاقت کا استعمال کرتے ہیں۔ منشیات کا کاروبار تشدد کا ایک اور ذریعہ رہا ہے، گروہ منشیات کی فروخت سے منافع کے لیے لڑتے ہیں، یہاں تک کہ بچے بھی شامل ہیں۔ وسطی اور جنوبی امریکی ممالک نے منشیات کی تجارت کی وجہ سے تنازعات کو دیکھا ہے۔ آج کل ایک اندازے کے مطابق 40 ملین لوگ غلامی کی کسی نہ کسی شکل میں ہیں، جن کا غلام مزدوروں اور پرتشدد گروہوں کے ذریعے ظالمانہ استحصال کیا جاتا ہے۔

یسوع نے یہ بھی کہا: 'جیسا نوح کے زمانے میں تھا ویسا ہی ابن آدم کے دنوں میں ہوگا۔' لوقا 26 .17-27۔ بائبل کہتی ہے کہ نوح کے زمانے میں 'زمین خدا کے سامنے بگڑ گئی تھی اور زمین تشدد سے بھری ہوئی تھی۔' پیدائش 11 .6۔ نوح کے زمانے میں، بائبل کہتی ہے کہ انسانوں کی فکری زندگی میں کچھ نہ کچھ ہو رہا تھا۔ اُن کو بُرے طریقوں سے کام کرنے کے لیے: 'اس کے دل کے خیالات کا ہر ایک ارادہ مسلسل بُرا تھا۔' پیدائش 5 .6۔ آج دنیا میں جہاں بھی دیکھو ایسا ہو رہا ہے۔ ٹی وی اور فلمیں تشدد اور ظلم کی تصویریں دکھاتی ہیں۔ کمپیوٹر گیمز ہیں، جو جارحیت اور قتل و غارت گری کی تعریف کرتے ہیں۔ اس میں مشروبات، منشیات اور جادو کے اثر کو شامل کریں اور آپ کے پاس ایک طاقتور کاک ٹیل ہے جو انسانی رویے میں تشدد اور ناپاکی کا باعث بنتا ہے۔ مغربی ممالک اس کے نتیجے میں پرتشدد جرائم اور بے ترتیب حملوں میں اضافہ دیکھ رہے ہیں۔

تشدد کا راستہ ان لوگوں کے لیے لفظی طور پر ختم ہو جاتا ہے جو اس کی پیروی کرتے ہیں۔ اس کے برعکس، یسوع نے ہمیں محبت، معافی اور مفاہمت کی تلاش کرنا سکھایا۔ اس نے کہا: 'یہ میرا حکم ہے کہ تم ایک دوسرے سے محبت کرو جیسا کہ میں نے تم سے محبت کی ہے۔' یوحنا 12 .15

نشان 2۔ زلزلے، قحط اور وبا۔

اور مختلف جگہوں پر بڑے زلزلے آئیں گے اور قحط اور وبائیں آئیں گی۔ اور آسمان سے خوفناک نظارے اور عظیم نشانیاں نظر آئیں گی۔' لوقا 10 .21-11۔

زلزلے: پچھلے 50 سالوں کے اعداد و شمار میں زلزلوں اور آتش فشاں میں مسلسل اضافہ کو ظاہر کرتے ہیں۔ 2020 کے بعد سے ایران، چین، افغانستان، انڈونیشیا، نیوزی لینڈ، جاپان، میانمار، ہونڈوراس، آئس لینڈ، امریکہ، فلپائن اور بحر ہند اور بحر الکاہل میں اہم زلزلے آئے ہیں۔ ماؤنٹ ایٹنا، انڈونیشیا میں کراکاٹوا، گوئٹے مالا، ایکواڈور، پیرو، ہوائی، میکسیکو، کامچٹکا جزیرہ نما اور آئس لینڈ میں آتش فشاں پھٹ چکے ہیں۔ اسرائیل میں بھی چھوٹے زلزلے آئے ہیں، جہاں آخری زمانے کا بڑا زلزلہ آئے گا (حزقی ایل 19 .38، مکاشفہ 13 .11)۔ مکاشفہ 18 .16 میں ہم پڑھتے ہیں کہ 'ایک بڑا زلزلہ ایسا زبردست اور عظیم زلزلہ جو وہاں سے نہیں آیا تھا۔ زمین پر آدمی تھے۔'
اقوام متحدہ کے عالمی خوراک پروگرام کے ڈائریکٹر ڈیوڈ بیسلی نے کہا کہ کرہ ارض کو "دوسری جنگ عظیم کے بعد بدترین انسانی بحران" کا سامنا ہے۔ اس کی وجہ سے دنیا کی پوری آبادی کا پانچواں حصہ مکمل غربت اور بھوک کی طرف جا سکتا ہے۔ انہوں نے یوکرین، شام، دوسری جگہوں پر جنگوں، لبنان، سری لنکا، سوڈان اور ایتھوپیا جیسے ممالک میں اکثر قدرتی آفات اور اقتصادی بحرانوں کا حوالہ دیا۔ یوکرین میں جنگ کی وجہ سے عالمی منڈی سے اناج کی خاصی مقدار ہٹا دی گئی ہے جب کہ خشک سالی، سیلاب، ہیٹ ویوز اور بعض مقامات پر غیر معمولی سرد موسم نے دنیا بھر میں خوراک کی پیداوار کو متاثر کیا ہے۔ کھاد کی کمی اور ایندھن کی بڑھتی ہوئی قیمت کسانوں کو خوراک کی پیداوار میں کمی کا باعث بن رہی ہے، جبکہ جانوروں کی بیماریاں لاکھوں سور، مرغیوں اور مچھلیوں کو ذبح کرنے اور (کھانے کی سیریز) فوڈ چین سے ہٹانے کا سبب بن رہی ہیں۔ گرین ایجنڈا کاربن کے اخراج کو کم کرنے کے لیے ضابطے لا رہا ہے، جو کچھ کسانوں کے لیے کام جاری رکھنا غیر منافع بخش بنا رہے ہیں۔

مکاشفہ 5 .6-6 تیسری مہر قحط کے بارے میں بتاتی ہے، قیامت کا تیسرا گھڑسوار: 'پس میں نے دیکھا، تو ایک سیاہ گھوڑا تھا، اور جو اس پر بیٹھا تھا اس کے ہاتھ میں ترازو کا ایک جوڑا تھا۔ اور میں نے ایک آواز سنی۔ چار جانداروں کے درمیان یہ کہہ رہے ہیں، ''ایک دانہ گیہوں اور تین چوتھائی جَو ایک دینار کے بدلے۔ اور تیل اور شراب کو نقصان نہ پہنچاؤ"۔ ایک دینار ایک دن کی اجرت ہے، اس لیے ہمارے پیسوں میں تقریباً £50-£70، جو آپ کو بہت کم خوراک خریدے گا، جو گزارہ کرنے کے لیے کافی نہیں ہے۔

وبائی امراض۔ حالیہ برسوں میں ہم نے ایڈز، سارس اور ایبولا جیسی نئی بیماریوں اور وائرس کے پھیلاؤ کو دیکھا ہے۔ غیر صحت مند طرز زندگی، دنیا کی سہولیات، حیاتیاتی لیبارٹریز اور فطرت کے ساتھ انسانی مداخلت دنیا کو نئے اور مہلک وائرس سے خطرہ لاحق ہے جو پوری دنیا میں تیزی سے پھیل رہا ہے

2020 چین کے ووہان سے پوری دنیا میں پھیلنے والی کووڈ 19 وبائی بیماری کی وجہ سے بڑے پیمانے پر خلل پڑا۔ حکومتوں نے اپنے ممالک میں لاک ڈاؤن نافذ کر دیا، لوگوں کو گھروں تک محدود کر دیا اور کاروبار، سکول، عبادت گاہیں اور تفریح کو بند کر دیا۔ انسانی تاریخ میں کبھی بھی ایسا کچھ بھی نہیں آزمایا گیا، جس میں معاشرے میں بہت زیادہ خلل پڑا ہو۔ ایک بڑے پیمانے پر ویکسینیشن پروگرام نافذ ہے جس میں تقریباً 5 بلین افراد کو ویکسین کی دو خوراکیں مل چکی ہیں۔ اس کا سہرا وائرس کے پھیلاؤ کو کم کرنے کا ہے، لیکن کچھ طبی ماہرین نے نئی بنائی گئی ایم آر این اے ویکسینز کی حفاظت اور تاثیر کے بارے میں خدشات کا اظہار کیا ہے۔ مکمل طور پر ٹیکے لگوانے والے لوگ ابھی بھی اس بیماری کی وجہ سے مر رہے ہیں اور اس کے نتیجے میں ہسپتال پہنچ جاتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ بار بار خوراکیں ناپسندیدہ ضمنی اثرات کا باعث بنتی ہیں جن میں قوت مدافعت کی کمی، خون کے جمنے میں اضافہ اور افزائش کے مسائل شامل ہیں۔

لکھتے وقت ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن آنے والی وبائی امراض اور مزید لاک ڈاؤن اور دوبارہ ویکسینیشن کی ضرورت سے خبردار کر رہا ہے۔ انہوں نے آنے والی وبائی بیماری کے بارے میں خبردار کیا ہے جس کو وہ 'ڈیزیز ایکس' کہتے ہیں، جو ان کے بقول کووڈ سے 20 گنا زیادہ اموات کا سبب بن سکتی ہے۔ اس کے لیے ابھی تک نامعلوم بیماری کی ویکسین بنانے پر حیاتیاتی لیبارٹریز کام کر رہی ہیں۔ ڈبلیو ایچ او ایک وبائی معاہدے کا بھی مطالبہ کر رہا ہے جو اسے حکومتوں کو معلومات فراہم کرے گا کہ مشکل وقت میں ان کو کیا کرنا چاہیے۔ اس عمل کیا اس عمل کے تحت یہ ایک غیر ذمہ دار عالمی تنظیم کے ذریعے لوگوں کے رویے اور حرکات کو کنٹرول کرنے کا باعث بن سکتا ہے۔

یسوع نے آخری ایام کی علامت کے طور پر وبا/ طاعون کے بارے میں بات کی تھی اور مکاشفہ 6 کا 'پیلا گھوڑا' بڑے پیمانے پر موت کا باعث بننے والی وبا سے وابستہ ہے۔

نشان 3: قدرتی آفات اور ماحول

آکسفیم کی ایک رپورٹ کے مطابق، دو دہائیوں پہلے کے مقابلے میں اب قدرتی آفات کی تعداد چار گنا سے زیادہ ہے۔ رپورٹ میں زیادہ بار غیر متوقع اور انتہائی موسمی واقعات کی بات کی گئی ہے جو زیادہ لوگوں کو متاثر کر رہے ہیں۔ بین الاقوامی نیٹ ورک فیوچر ارتھ کی ایک رپورٹ، جو 52 ممالک کے 222 سرکردہ سائنسدانوں کے کام پر مبنی ہے، کہتی ہے کہ 'انسانیت کو بحرانوں کے کامل طوفان سے خطرہ لاحق ہے۔ آب و ہوا، انتہائی موسم، حیاتیاتی تنوع، خوراک اور پانی کے بحران 'نظاماتی تباہی' کا باعث بن سکتے ہیں۔ دنیا کو ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہنگامی حالات کا سامنا ہے جو انسانوں کے وجود کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔' موسم کے ان انتہائی واقعات میں سے بہت سے ایسے مقامات پر رونما ہو رہے ہیں جہاں خوراک کاشت کی جاتی ہے جس سے دنیا کے کئی حصوں میں خوراک کی پیداوار اور قحط کے مسائل میں اضافہ ہوتا ہے۔

سیلاب، خشک سالی، گرمی کی لہروں، مختلف مقامات پر شدید گرمی اور سردی، سمندری طوفانوں اور بگولوں کی تعداد میں اضافے کے ساتھ دنیا بھر میں متعدد ماحولیاتی ہنگامی صورتحال موجود ہیں۔

عام طور پر اس سب کا الزام 'انسانی ساختہ موسمیاتی تبدیلی' پر لگایا جاتا ہے، لیکن ایسے لوگ بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ یہ سورج، سمندری کرنٹ اور ہوا میں تبدیلی اور زمین کے مقناطیسی میدانوں کے کمزور ہونے کی وجہ سے ہے۔ اس غیر معمولی موسم کی وجہ کچھ بھی ہو یہ واضح ہے کہ زمین اس وقت شدید باؤ کا شکار ہے، مختلف جگہوں پر خشک سالی، طوفان، سیلاب، زلزلے اور آتش فشاں پھٹنے کے واقعات رونما ہو رہے ہیں۔ بائبل کی پیشین گوئیاں ظاہر کرتی ہیں کہ زمین کو متاثر کرنے والی آفات اس زمانے کے آخری دنوں میں بڑھنے والی ہیں۔ یسعیاہ 24 میں ہم پڑھتے ہیں۔

'زمین ماتم کرتی ہے اور مٹ جاتی ہے، دنیا ست اور مٹ جاتی ہے۔ زمین کے مغرور لوگ ست ہو گئے ہیں۔ زمین بھی اپنے باشندوں کے ماتحت ناپاک ہو گئی ہے، کیونکہ انہوں نے قوانین کی خلاف ورزی کی ہے، قوانین کو بدل دیا ہے، ابدی عہد کو توڑ دیا ہے۔ اس لیے لعنت زمین کو کھا گئی ہے، اور اس میں رہنے والے ویران ہو گئے ہیں۔' یسعیاہ 24. 6-4۔

یسوع نے اپنی دوسری آمد سے پہلے کے دنوں کے بارے میں کہا:

مختلف جگہوں پر بڑے زلزلے آئیں گے، اور قحط اور وبائیں آئیں گی۔ اور آسمان سے خوفناک نظارے اور عظیم نشانیاں ہوں گی۔ ... اور سورج، چاند اور ستاروں میں نشانیاں ہوں گی۔ اور زمین پر قوموں کو پریشانی میں مبتلا، سمندر اور لہریں گرجتی ہیں۔ زمین پر آنے والی چیزوں کے خوف سے انسانوں کے دل اُن کو کمزور کر رہے ہیں، کیونکہ آسمان کی طاقتیں ہل جائیں گی۔'' لوقا 11, 2521. 6-25۔

مکاشفہ 8: زمین پر آنے والی بڑی مصیبت کو بیان کرتا ہے۔ شدید گرمی ہوگی، درخت جل جائیں گے اور پانی پینے کے قابل نہیں ہوگا، شدید طوفان اور قدرتی آفات جو قحط، بیماری اور موت لائیں گی۔ مکاشفہ 7 .8-11 اس کی وضاحت کرتا ہے:

'اور اولے اور آگ اس کے پیچھے چلی، خون میں گھل مل گئے، اور وہ زمین پر پھینکے گئے۔ اور ایک تہائی درخت جل گئے اور تمام ہری گھاس جل گئی۔ پھر تیسرے فرشتے نے آواز دی: اور ایک بڑا ستارہ آسمان سے مشعل کی طرح گرا اور وہ ایک تہائی دریاؤں اور پانی کے چشموں پر گرا۔ ستارے کا نام ورم ووڈ ہے۔ پانی کا ایک تہائی حصہ کیڑا بن گیا، اور بہت سے آدمی پانی سے مر گئے، کیونکہ وہ کڑوا ہو گیا تھا۔'' مکاشفہ 7 .8-11۔

مکاشفہ 16 ایک ایسے وقت کی بات کرتا ہے جب ''مرد بڑی گرمی سے جھلس جاتے ہیں''۔ یہ دریائے فرات (مکاشف .12.16) اور دریائے نیل (اشعیا 5 .19-8 دونوں کے اس دور کے آخری دنوں میں خشک ہونے کی بات کرتا ہے۔ یہ قدیم دنیا کے دو
عظیم دریا تھے، جو انبیاء کو معلوم تھے۔

لوقا 21.25-28 میں یسوع نے کہا کہ لوگ زمین پر آنے والی چیزوں سے خوفزدہ ہوں گے کیونکہ 'قوموں کی مصیبت، پریشانی
کے ساتھ'۔ یہاں استعمال ہونے والا یونانی لفظ 'aporia' ہے جس کا مطلب ہے ایک بحران جس سے نکلنے کا کوئی راستہ نہیں ہے زمین سے ٹکرانے والا ہے۔ اُس نے آگے کہا: 'پھر وہ ابن آدم کو طاقت اور بڑے جلال کے ساتھ بادل میں آتے ہوئے دیکھیں گے۔ اب جب یہ چیزیں ہونے لگیں تو اوپر دیکھو اور سر اٹھاؤ، کیونکہ تمہاری نجات قریب آ رہی ہے۔'' لوقا 25:21-28۔ جب آپ دیکھتے ہیں کہ یہ چیزیں ہونے لگی ہیں تو آپ کو اپنے چھٹکارے/نجات کے لیے یسوع اور اس کی واپسی کی طرف دیکھنا چاہیے۔

نشان 4: غیر اخلاقی اور غیر قانونی رویہ۔

آخری دنوں میں زبردست تشدد کے ساتھ ساتھ، بائبل یہ بھی سکھاتی ہے کہ وہاں لاقانونیت (خدا کے احکام کو رد کرنا) اور جنسی بدکاری ہوگی۔ یسوع نے کہا، ''اور چونکہ لاقانونیت (برائی) بہت بڑھ جائے گی، بہت سے لوگوں کی محبت ٹھنڈی پڑ جائے گی۔'' متی 12 .24۔ زبور 2 میں، جو آخری دنوں کی پیشینگوئی ہے، یہ کہتی ہے کہ 'زمین کے بادشاہ اپنے آپ کو قائم کرتے ہیں، اور حکمران مل کر، خداوند اور اُس کے ممسوح (عبرانی میں مطلب ہے اُس کا مسیحا یا مسیح) کے خلاف مشورہ کرتے ہیں، کہتے ہیں، "آیئے ہم ان کے بندھنوں کو توڑ دیں اور ان کی رسیاں ہم سے دور کر دیں۔ "اس کا مطلب ہے کہ لوگ خُدا کے احکام کو رد کرنا چاہیں گے جن کو ایک محدود اثر کے طور پر دیکھا جاتا ہے اور برتاؤ کرنے کے اپنے اصول بنانا چاہیں گے۔

یسوع نے کہا کہ یہ لوط کے دنوں جیسا ہوگا (لوقا 28.9 .17)۔ ہم لوط کے بارے میں پیدائش 19 میں پڑھتے ہیں، جہاں ہم اسے سدوم کے دروازے پر بیٹھے ہوئے پاتے ہیں، سدوم ایک بدکار شہر تھا جو جنسی بے حیائی سے بھرا ہوا تھا جو اپنے آپ کو باقی معاشرے پر مسلط کرتا تھا۔ نتیجے کے طور پر: لوط شریروں کے گندے چال چلن سے بھرا تھا۔ 2 پطرس 7 .2۔

آج ہم دنیا بھر میں بائبل کی تعلیم کو مسترد کرتے ہوئے دیکھتے ہیں کہ ایک مرد کی ایک عورت سے شادی کرنا جنسیت، خاندانی زندگی اور بچوں کی دیکھ بھال کے لیے خدا کی مرضی ہے۔ تمام شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ ایک مستحکم خاندان میں ان کے اپنے والد اور والدہ کے ذریعہ پرورش پانے والے بچوں کے پاس متبادل انتظامات میں پرورش پانے والوں کی نسبت زندگی میں بہت بہتر مواقع ہوتے ہیں۔ اس کے باوجود، حکومتیں، نظام تعلیم اور تفریحی صنعت، خاص طور پر مغربی ممالک میں، خاندانی اقدار اور جنسیت اور جنسیت پر بائبل کی تعلیمات پر مسلسل حملہ کر رہی ہیں۔

نتیجے کے طور پر، ہمارے ہاں طلاق، متعدد جنسی شراکت داروں اور اسقاط حمل میں اضافہ ہوا ہے۔ بچوں کے ساتھ بدسلوکی اور جسم فروشی میں اضافہ ہو رہا ہے اور ہماری زیادہ تر مقبول تفریح جنسی بے حیائی کو فروغ دیتی ہے، انٹرنیٹ اور کیبل ٹی وی پر فاحشہ مواد آسانی سے دستیاب ہے۔ اب ہمارے ہاں ہم جنس پرست شادی کو قانون میں قبول کیا جا رہا ہے اور LGBT نظریہ معاشرے پر مسلط کیا جا رہا ہے۔ بچوں کو یہ سکھایا جا رہا ہے کہ ہم جنس پرستی جنس پرستی کے برابر ہے اور یہ صنف سیال ہے لہذا اگر وہ چاہیں تو وہ جنس تبدیل کر سکتے ہیں۔ یہ بائبل کی تعلیم کے خلاف ہے کہ ہم جنس پرستی عمل تخلیق میں خدا کے حکم کے خلاف ہے (رومیوں 18 .1-32) اور یہ کہ انسان خدا کی صورت میں مرد اور عورت کے طور پر بنائے گئے ہیں (پیدائش 27 .1) اور اسے تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔

ہمیں بتایا گیا ہے کہ جنسی تعلقات سے متعلق جدید رویے آزادی لاتے ہیں اور یہ کہ خدا کے قوانین جابرانہ ہیں۔ حقیقت میں، اس کے برعکس سچ ہے . قیاس شدہ جنسی آزادی کا خاتمہ لوگوں کے اپنی شناخت کے بارے میں الجھنوں کے ساتھ ہوا ہے، جو اکثر تباہ کن عادات اور خواہشات کے غلام ہیں۔ لوگ غیر محفوظ اور بدسلوکی والے رشتوں میں زندگی گزارتے ہیں، جہاں کوئی حقیقی محبت یا عزم نہیں ہوتا، یا وہ معاشرے سے تنہا اور الگ تھلگ ہو جاتے ہیں۔ خاندان کے ٹوٹنے سے ایسے حالات میں رہنے والے بچوں کو بہت نقصان پہنچا ہے۔ جدید ثقافت نے اسقاط حمل کے ذریعے رحم میں پیدا ہونے والے بچوں کے اجتماعی قتل کی بھی منظوری دی ہے۔ خواتین اپنے جسم کے ساتھ کیا ہوتا ہے اس کا انتخاب کرنے کا حق مانگتی ہیں، لیکن اس حق سے انکار کرتی ہیں ان بچوں کو جو اسقاط حمل کے ذریعے رحم میں مارے جاتے ہیں۔

خدا کے احکام ہمیں ہماری بھلائی کے لیے دیے گئے ہیں۔ میں ایک بار انگلینڈ کے مشرق انگلیا کے نشیبی علاقے میں دریائے اوس کے کنارے کھڑا تھا۔ اس مقام پر دریا کی سطح آس پاس کے دیہی علاقوں سے زیادہ ہے۔ اونچے کنارے، یا لیویز ہیں، جو دریا کو اپنی حدود میں رکھتے ہیں اور اسے آس پاس کے دیہی علاقوں میں سیلاب آنے سے روکتے ہیں۔ خُداوند نے مجھے یہ اپنے احکام کی تصویر کے طور پر دکھایا۔ اگر دریا کناروں کے درمیان بہتا ہے تو یہ علاقے کی بھلائی کی طاقت ہے۔ لیکن اگر کناروں کو ہٹا دیا جاتا ہے تو یہ سیلاب

کے ساتھ تباہی کی طاقت بن جاتا ہے جو خطے کو ڈوب کرا سے ناقابل رہائش بنا دے گا۔ یہی بات انسانی جنسیت پر بھی لاگو ہوتی ہے۔ اگر یہ ان حدود کے درمیان بہتی ہے جو خدا نے متعین کی ہے، ایک مرد اور عورت کی شادی کے اندر ایک دوسرے اور ان کے بچوں کے ساتھ جنسی عمل کے ساتھ، یہ خدا کا تحفہ ہے جو ان کی بھلائی کے لیے ہے لیکن اگر ان حدود کو ہٹا دیا جائے تو یہ برائی کا سیلاب بن جاتا ہے، بہت سے لوگوں کے لیے تباہی اور مصیبت لاتا ہے۔

مکاشفہ کی کتاب میں، ہم پڑھتے ہیں کہ جب خُدا کے فیصلے دُنیا پر آتے ہیں، تو زیادہ تر لوگ ''اپنے قتل یا اپنے جادو، اپنی جنسی بدکاری یا اپنی چوری سے توبہ نہیں کریں گے۔''
مکاشفہ 20 .9-21

اگر آپ قتل اور تشدد، جادو ٹونے (جادو)، جنسی بے حیائی اور چوری (جرم) کو آج کی مقبول تفریح میں سے نکال لیں تو بہت سی برائیاں نہیں رہیں گی۔ ہماری ثقافت میں بہت سے برے اثرات کے ساتھ، یہ حیرت کی بات نہیں ہے کہ لوگ محسوس نہیں کرتے کہ انہیں ان چیزوں سے توبہ کرنے کی ضرورت ہے۔ لیکن وہ کرتے ہیں کیونکہ یہ دنیا پر خدا کی بجائے اپنا فیصلہ لا رہے ہیں۔

اس سب کا نتیجہ وہ طرز عمل ہے جس کے بارے میں پولس نے خبردار کیا تھا کہ وہ اس زمانے کے آخری ایام پر غلبہ حاصل کرے گا: 'لیکن یہ جان لو کہ آخری دنوں میں خطرناک وقت آئیں گے، کیونکہ آدمی اپنے آپ سے محبت کرنے والے، پیسے کے دلدادہ، گھمنڈ کرنے والے ہوں گے۔ مغرور، گستاخی کرنے والے، والدین کے نافرمان، ناشکرے، ناپاک، بے رحم، معاف نہ کرنے والے، تہمت لگانے والے، خود پر قابو نہ رکھنے والے، سفاک، نیکی سے نفرت کرنے والے، غدار، سرکش، مغرور، خدا سے محبت کرنے والے کی بجائے خوشنودی کے چاہنے والے، خدا پرستی کی ایک شکل رکھتے ہیں لیکن اس کی طاقت کا انکار کرنا۔" 2 تیمتھیس 1 .3-5۔

اچھی خبر یہ ہے کہ اگر ہم نے اپنی زندگی کے اس شعبے میں گناہ کیا ہے، تو ہم یسوع میں معافی، نئی زندگی اور خُدا کی طرف سے مدد پا سکتے ہیں اگر ہم توبہ کریں اور انجیل پر یقین کریں: 'اس لیے، اگر کوئی مسیح میں ہے، وہ ایک نیا ہے۔ تخلیق پرانی باتیں ختم ہو چکی ہیں۔ دیکھو، سب چیزیں نئی ہو گئی ہیں۔'' 2 کرنتھیوں 5-17 ''اگر ہم روشنی میں چلتے ہیں جیسا کہ وہ نور میں ہے، تو ہماری ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت ہے، اور اس کے بیٹے یسوع مسیح کا خون ہمیں تمام گناہوں سے پاک کرتا ہے۔ اگر ہم کہتے ہیں کہ ہم میں کوئی گناہ نہیں ہے تو ہم اپنے آپ کو دھوکہ دیتے ہیں اور سچائی ہم میں نہیں ہے۔ اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں، تو وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرنے اور ہمیں ہر طرح کی ناراستی سے پاک کرنے کے لیے وفادار اور عادل ہے۔'' 1 یوحنا 7 .1-9

نشان 5: اسرائیل کا دوبارہ جنم اور یروشلم کی جنگ۔

جدید دور کے سب سے غیر معمولی واقعات میں سے ایک اسرائیل کا دوبارہ جنم لینا ہے۔ ہولوکاسٹ کی راکھ میں سے، اقوام متحدہ نے نومبر 1947 میں فلسطین کو ایک یہودی اور ایک عرب ریاست میں تقسیم کرنے کی قرارداد پاس کی۔ اس کے نتیجے میں اسرائیل تقریباً 2000 سال کی یہودی منتشر کیے جانے کے بعد دوبارہ ایک قوم بن گیا جب ڈیوڈ بن گوریون نے قیام کا اعلان کیا۔ 14 مئی 1948 کو تل ابیب میں اسرائیل کی ریاست میں۔

ہم اپنے زمانے میں اسرائیل کے بہت شاندار جنم کی وضاحت کیسے کر سکتے ہیں؟ بائبل سکھاتی ہے کہ خدا نے پیدائش کی کتاب کے باب 15 اور 17 میں ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کے ساتھ ایک عہد باندھا تھا۔ اس عہد کے مطابق، ابراہیم کی بڑی تعداد میں اولاد ہوگی، جیسے سمندر کے کنارے کی ریت اور آسمان ستارے کے وہ کنعان (اسرائیل) کی سرزمین کا بھی وارث ہوگا۔ برسوں بعد کوہ سینا کے مقام میں خروج اور شریعت (تورات) میں، خُدا نے موسیٰ سے وعدہ کیا کہ اگر بنی اسرائیل اُس اور اُس کے احکام کے وفادار رہوں گے تو وہ انہیں زمین میں برکت دے گا اور انہیں ایک عظیم قوم بنائے گا۔ لیکن اگر وہ بے وفا ہوتے اور بتوں کی پوجا کرتے تو وہ دنیا کی قوموں میں بکھر جاتے (احبار 26، استثنا 28)۔ اس نے یہ بھی وعدہ کیا کہ اگر وہ سب سے دور کی قوم میں بکھر بھی جائیں تو وہ انہیں اس سرزمین پر واپس لے آئے گا (استثنا 30)۔ عہد نامہ قدیم کے واقعات ظاہر کرتے ہیں کہ

یہودی لوگوں کی تاریخ میں اس عہد نے کیسے کام کیا۔
عبرانی انبیاء نے اس دور کے آخری ایام میں یہودیوں کے قوموں میں منتشر ہونے اور اسرائیل میں ان کی واپسی کی پیشین گوئی کی تھی۔ یسعیاہ زمین کے چاروں کونوں سے لوگوں کی واپسی کی بات کرتا ہے (اشعیا 11.11-12، 5. 43-6)۔ حزقی ایل 36 ایک ایسے وقت کی پیشین گوئی کرتا ہے جب زمین ویران ہو جائے گی، لیکن دوبارہ زرخیز ہو جائے گی جب اسرائیل کے لوگ اس میں واپس آئیں گے: 'لیکن اے اسرائیل کے پہاڑو، تم اپنی شاخیں اگاؤ گے اور میرے لوگوں اسرائیل کے لیے پھل لگو گے آنے والے ہیں۔ حزقی ایل 36.8۔

یہ حوالہ یہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ آخری ایام میں واپسی بے اعتقادی میں ہوگی، لیکن یہ کہ خدا لوگوں کو نئے روحانی جنم میں لائے گا: 'کیونکہ میں تم کو قوموں میں سے لے جاؤں گا اور تمام ملکوں سے نکال کر تمہیں اپنے ملک میں لاؤں گا۔ زمین تب میں تم پر صاف پانی چھڑکوں گا اور تم پاک ہو جاؤ گے۔ ... میں آپ کو ایک نیا دل دوں گا اور آپ کے اندر ایک نئی روح ڈالوں گا۔' حزقی ایل 24:36-26۔

یرمیاہ باب 30 کے مطابق، اسرائیل کی نجات اور دوبارہ روحانی جنم مصیبت کے وقت کے ذریعے آئے گا، جیسا کہ یسوع نے کہا تھا کہ ان کی واپسی سے پہلے کے دنوں جیسی ہوگی۔ یرمیاہ کہتا ہے کہ یہ 'پیدائش میں مبتلا عورت' کی طرح ہوگا (یرمیاہ 30.6)، جو اسے آخری وقت سے جوڑتا ہے۔ اس وقت خدا اسرائیل کو جسمانی اور روحانی طور پر بچانے کے لیے مداخلت کرے گا۔

اسرائیل کی بطور یہودی ریاست کی بحالی نے اسلام کے لیے ایک مسئلہ کھڑا کر دیا۔ جہاں تک اسلامی عقیدہ کا تعلق ہے دنیا کا مقدر اسلام میں تبدیل ہونا ہے۔ لہٰذا، ایک بار جب کسی ملک پر مسلمانوں کی حکومت ہو جائے تو اسے آخری ایام تک اسلامی رہنا چاہیے۔ اسرائیل/فلسطین پر 638 سے لے کر 1917 تک زیادہ تر عرصے تک مسلمانوں کی حکومت رہی۔ اس لیے مسلم دنیا کے نظریہ کے مطابق اس پر آج یہودیوں کی نہیں بلکہ مسلمانوں کی حکومت ہونی چاہیے۔ یہ زبور 83 میں پیش گوئی کی گئی ہے ۔ اردگرد کی قوموں کی طرف سے اسرائیل کے خلاف دشمنی کی ایک وجہ ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ یہ ممالک یہ کہتے ہوئے ایک کنفیڈریسی (اتحاد) بنائیں گے: 'آؤ ہم انہیں ایک قوم ہونے سے کاٹ دیں، تاکہ وہ اسرائیل کا نام و نشان ختم کر دیں۔ حماس کا چارٹر اسلامی قانون کے مطابق اسرائیل کی تباہی کا مطالبہ کرتا ہے۔ اس کا آغاز ان الفاظ سے ہوتا ہے: اسرائیل موجود رہے گا اور اس وقت تک قائم رہے گا جب تک اسلام اسے ختم نہیں کر دے گا، جیسا کہ اس نے اپنے سے پہلے دوسروں کو مٹا دیا تھا۔ اس مسلم دنیا کے نقطۂ نظر پر مبنی وجوہات کی بنا پر اسرائیل کی۔

ڈیوڈ بین گوریون نے 1948 میں اسرائیل کے ریاستی قیام کا اعلان کرنے کے بعد اگلے ہی دن پانچ عرب فوجیوں نے اسرائیل پر حملہ کر کے اس قوم کو ختم کرنے اور اسرائیل کا نقشہ کھینچا۔ عددی لحاظ سے اعلیٰ اور بہتر مسلح ہونے کی وجہ سے انہیں یہ کام کرنا چاہیے، لیکن اسرائیل نے اپنی آزادی کی جنگ اور اس کے بعد اب تک جنگ لڑی ہے۔ یہ 1948-9 اور 1967 کی جنگوں کے بعد مزید علاقے کے ساتھ بھی ختم ہو گئے۔

روزہ جنگ میں جب مصر کے صدر ناصر نے یہودیوں کو سمندر میں پھینکنے اور اسرائیل کے خاتمے کے ارادے کا اعلان 1967 میں کیا تو مصر، شام اور اردن کی فوجوں کو دوبارہ شکست ہوئی۔ اسرائیل نے صرف چھ دنوں میں گولان کی پہاڑیوں، جزیرہ نما سینائی، غزہ، پورے یروشلم اور مغربی کنارے کا کنٹرول حاصل کر لیا۔ سب سے اہم علاقہ یروشلم اور مغربی کنارہ ہے، جو کہ بائبل کے اسرائیل، یہودیہ اور سامریہ کا مرکز ہے۔ یہ علاقہ دنیا کی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے کیونکہ قوم اس بات کے تصفیے کی تلاش میں ہے کہ یروشلم پر کس کو حکومت کرنی چاہیے۔
یہ زکریاہ 12:3.2 کی پیشین گوئی کو پورا کرتا ہے جو کہ یروشلم کے بارے میں بتاتا ہے کہ ایک 'بوجھدار پتھر، تمام قوموں پر بوجھ ہے'- دوسری دنیاوں میں دنیا کی توجہ کا مرکز ہے۔ گزشتہ برسوں میں ہم نے اس مسئلے کو حل کرنے کی متعدد کوششیں دیکھی ہیں کہ یروشلم پر کس کی حکومت کرنی چاہیے، جس میں ہمارے زمانے کی بڑی طاقتیں، امریکہ، یورپی یونین، روس اور اقوام متحدہ شامل ہیں، جو عرب اسرائیل تنازعہ کے حل کے لیے کوشاں ہیں۔ وہ اسرائیل کی سرزمین اور یروشلم شہر کو یہودی ریاست اور ایک مجوزہ فلسطینی عرب ریاست کے

درمیان تقسیم کرنا چاہتے ہیں۔ یوایل 1.:3-2اسے آخری دنوں میں دنیا کا ایجنڈا ہونے کے طور پر بیان کرتا ہے، لیکن خدا کی مرضی نہیں۔

اایک اور صحیفہ جو اس وقت کے مطابق ہماری نظر میں ہے ۔ حزقی ایل 38-9 ہے، جو اس زمانے کے آخری دنوں کے لیے طے شدہ آنے والے تنازعہ کو بیان کرتا ہے۔ اسرائیل پر اس حملے کی قیادت شمال سے اترنے والے ممالک کے اتحاد کے ذریعے کی جائے گی جس کو بائبل میں یاجوج اور ماجوج کے نام سے جانا جاتا ہے۔ (یا سردار شہزادہ)، میسک اور توبل کا۔ بائبل کے مفسرین نے شمال کی طاقت کو روس اور میشیک کو ماسکو کے طور پر شناخت کیا ہے۔ یہ طاقت اسرائیل کے خلاف اس کے اتحادیوں بشمول فارس (ایران) اور توگرمہ (ترکی) کے ساتھ آتی ہے۔ ایک متبادل نظریہ یہ ہے کہ ترکی اور ایک مسلم اتحاد اسرائیل پر اس آخری وقت کے حملے کی قیادت کرتے ہیں، آخری ایام اور مہدی کے آنے اور اسلامی عیسیٰ کی واپسی کے بارے میں مسلمانوں کے نظریہ کے حصے کے طور پر۔ حزقی ایل کی پیشینگوئی میں یہ فوج مافوق الفطرت طور پر خدا کی طرف سے 'اسرائیل کے پہاڑوں' پر تباہ ہو جائے گی۔

مکاشفہ کی کتاب کا باب 16 پیشین گوئی کرتا ہے کہ اس زمانے کی آخری جنگ اس وقت ہوگی جب دنیا کی فوجیں آرماجیڈون میں جمع ہوں گی، جس کا مطلب ہے میگدو کی پہاڑی، جو اسرائیل کے شمال میں ایک جگہ ہے۔ عہد نامہ قدیم کے متعدد حوالے، جن میں یوایل 3 اور زکریا 12-14 شامل ہیں، آخری جنگ کو بیان کرتے ہیں جب یہ فوجیں جنوب کی طرف یروشلم کی طرف بڑھیں۔ اس مقام پر یسوع جنگ کا خاتمہ کرنے کے لیے پوری طاقت کے ساتھ زمین پر واپس آئے گا اور اپنی مسیحی بادشاہی قائم کرے گا، بحال شدہ یروشلم سے دنیا پر حکمرانی کرے گا۔

زکریاہ 10.12 میں ایک قابل ذکر پیشین گوئی ہے جو کہتی ہے: 'اور میں یروشلم کے باشندوں پر فضل اور دعا کی روح ڈالوں گا۔ پھر وہ میری طرف دیکھیں گے جس کو انہوں نے چھیدا ہے اور اس کے لئے اس طرح ماتم کریں گے جیسے کوئی اپنے اکلوتے بیٹے کے لئے ماتم کرتا ہے اور اس کے لئے اس طرح غمگین ہوگا جیسے کوئی پہلوٹھے کے لئے غم کرتا ہے۔'

یہاں ہمارے پاس ایک ایسے شخص کی پیشین گوئی ہے جسے چھیدا گیا ہے (صلیب پر مر گیا) اور جو اس عمر کے آخری ایام میں جسمانی اور روحانی طور پر اسرائیل کے بقیہ کو بچانے کے لیے آتا ہے۔ یہ یسوع مسیح کی بات کرتا ہے جو صلیب پر اپنی موت کے ذریعے ہمیں ہمارے گناہوں سے بچانے کے لیے ایک بار آیا تھا اور جو اسرائیل اور دنیا کو تباہی سے بچانے کے لیے اپنی پوری طاقت کے ساتھ دوبارہ آ رہا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام اسرائیل پر ان کی واپسی سے پہلے کے دنوں میں بطور مسیح ظاہر ہوں گے۔

اس کے بعد زمین پر مسیحا کی دوسری آمد ہوگی۔ اپنی پہلی آمد پر یسوع نے عہد نامہ قدیم میں کئی مسیحی پیشین گوئیاں پوری کیں۔ مثال کے طور پر:

پیشن گوئی کی تکمیل میں	بائبل مقدس میں پیشنگوئیاں	میں پورا ہوا
کنواری سے پیدا ہوا	یسعیاہ 7.14	متی 18 .1-25
بیت لحم میں پیدا ہوا	میکاہ 5.2	متی 12-1.2
معجزات	یسعیاہ 1.61	متی 9.35
تمثیلوں میں سکھایا گیا	زبور 2.78	متی 13.34
مصلوبیت کی موت	زبور 15.22	لوقا 23.33
امیر کی قبر میں دفن کیا گیا۔	یسعیاہ 53. 9	متی 60-.57.27
مردوں میں سے جی اٹھنا	زبور 11-16.10	لوقا 6-.5.24
گناہ کے لیے قربانی دی گئی۔	یسعیاہ 6.53	کرنتھیوں 5-.3.15

دنیا کے لیے پیغام　　　یسعیاہ 23-45.22　　　متی 20-.18.28

دنیا کے گناہوں کے لیے اس کی قربانی کی موت 70 عیسوی میں رومیوں کے ہاتھوں دوسری ہیکل کے تباہ ہونے سے پہلے ہوئی تھی۔

دانی ایل 26.9　　　لوقا 44-.41.19

یہ صرف مسیحا کی بہت سی پیشین گوئیوں میں سے کچھ ہیں جو یسوع نے اپنی پہلی آمد پر 100% درستگی کے ساتھ پوری کیں۔ ہمارے پاس یسوع کی طرف سے پوری ہونے والی پیشین گوئیوں کی مزید تفصیلی فہرست درخواست پر دستیاب ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ وہ بادشاہی کرنے والے مسیحائی بادشاہ کی پیشینگوئیوں کو اپنی دوسری آمد پر پورا کرے گا۔

مصلوب ہونے سے ٹھیک پہلے یسوع نے یروشلم میں ہیکل کی تباہی اور یہودیوں کے قوموں میں منتشر ہونے کی پیشین گوئی کی تھی۔ اُس نے کہا کہ ایسا ہوگا' کیونکہ آپ کو اپنے آنے کا وقت معلوم نہیں تھا' لوقا 44.19۔ اس کا مطلب ہے کہ منتشر ہونے اور اسرائیل کے رہنماؤں کی طرف سے یسوع کو مسیحا کے طور پر تسلیم کرنے میں ناکامی کے درمیان تعلق ہو گا۔

جب کہ مذہبی رہنماؤں نے زیادہ تر یسوع کو مسیحا کے طور پر رد کیا، بہت سے عام لوگوں نے ان کی باتوں کو سنا، اور انجیل مسیح کے یہودی شاگردوں کی گواہی کی وجہ سے دنیا میں چلی گئی۔ پہلا چرچ یہودیوں سے بنا تھا جو یسوع پر ایمان رکھتے تھے اور اب جیسے جیسے ہم آخری دنوں کے قریب آتے ہیں، زیادہ یہودی لوگ یہ سمجھنے لگے ہیں کہ وہ مسیحا ہے اور یہ کہ یہودیوں کی امید یسوع مسیح کے ساتھ جڑی ہوئی ہے۔

دنیا بھر میں یہودیوں کا زمینی اقوام میں پھیلاؤ آخری زمانے میں الٹ جائے گا جب یہودیوں نے عالیہ بنایا اور اسرائیل واپس چلے گئے۔ اور یروشلم کو مختلف غیر قوموں کی طاقتوں کے ذریعے "روندا" یا حکومت کرنا۔ یرمیاہ 31.35-37 کی پیشن گوئی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ جب تک سورج، چاند اور ستارے آسمان پر چمکتے رہیں گے یہودی لوگ ایک قوم رہیں گے۔ یہ واضح ہے کہ یسوع نے توقع کی تھی کہ اس دور میں یہودی لوگ ایک قابل شناخت لوگ رہیں گے۔ اُس نے یہ بھی کہا کہ وہ ایک ایسا وقت ہوگا جب منتشر ختم ہو جائے گا اور یہودی لوگ اسرائیل اور یروشلم کی سرزمین پر واپس آئیں گے: ''یروشلم کو غیر قوموں کے ذریعے روند دیا جائے گا جب تک کہ غیر قوموں کی مدت پوری نہیں ہو جاتی۔'' لوقا 21:24۔

اُس نے کہا کہ اِس زمانے کے آخر میں یروشلم میں رہنے والے اُسے مسیحا کے طور پر ان الفاظ کے ساتھ سلام کریں گے: ''مبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام پر آتا ہے'' (متی 23:39)۔ یہ مسیحا کی آمد کے لیے روایتی یہودی سلام ہے۔

زکریاہ 14:4 کے مطابق، مسیح آئے گا اور یروشلم کے مشرقی جانب زیتون کے پہاڑ پر کھڑا ہوگا، اسی جگہ سے مسیح آسمان پر چڑھے تھے۔ فرشتے نے شاگردوں کو بتایا کہ وہ اسی طرح واپس آئے گا جس طرح اس نے زمین کو چھوڑا تھا (اعمال 11.1)۔ اس کے بعد وہ 'ساری زمین پر بادشاہ' کے طور پر اپنی حکومت سنبھالے گا (زکریا 14:9)۔ زکریا 14 وحی 19 کی طرح واقعات کا وہی سلسلہ دکھاتا ہے، جب یسوع بادشاہوں کے بادشاہ اور ربوں کے رب کے طور پر جنگ اور شیطان کی سرگرمیوں کو ختم کرنے کے لیے اپنی پوری طاقت کے ساتھ واپس آتا ہے۔

اس وقت، وہ اسرائیل اور دنیا میں امن لانے والے بادشاہ مسیح کی پیشن گوئی کی امیدوں کو پورا کرے گا۔ مکاشفہ 20 ہمیں بتاتا ہے کہ یسوع 1000 سال تک زمین پر رہے گا (مکاشفہ 20)، اس دوران وہ بحال شدہ یروشلم سے دنیا پر حکومت کرے گا اور بادشاہ مسیحا کی پیشین گوئیوں کو پورا کرے گا (اشعیا 1:2-4، یرمیاہ 23:5-6، حزقی ایل 40-48، دانیل 13:7-14، زکریا 14)۔ اس مدت کے اختتام پر وہ دنیا کے حقیقی خاتمہ کا سبب بنے گا، جب خدا نئے آسمان اور ایک نئی زمین بنائے گا جس میں راستبازی بسے گی۔ (2 پطرس 3:10-13، مکاشفہ 21)۔

نشان 6: عالمگیریت

انسانی تاریخ میں نسبتاً حال ہی میں، قومیں اور براعظموں کو بہت زیادہ فاصلوں سے الگ کیا گیا تھا جسے صرف چند نڈر متلاشیوں اور تاجروں نے ہی عبور کیا تھا۔ زیادہ تر لوگوں نے کبھی بھی اس علاقے سے دور کا سفر نہیں کیا جس میں وہ پیدا ہوئے تھے۔ آج ہم 24 گھنٹوں میں دنیا کے دوسری طرف سفر کر سکتے ہیں اور جہاں ہم رہتے ہیں وہاں سے ہزاروں میل دور لوگوں کو فوری طور پر پیغامات بھیج سکتے ہیں۔ ٹیکنالوجی کا ایک ایسا دھماکہ ہوا ہے جس نے زندگی کے ہر پہلو کو یکسر بدل کر رکھ دیا ہے۔

سائنس اور ٹکنالوجی میں ہونے والی ترقی نے بہت سے بلکہ نئے مسائل کے لیے حل دریافت کیا ہے۔ جیسے جیسے بین الاقوامی سفر، تجارت اور مواصلات کے جدید ذرائع نے دنیا کو سکڑ کر ایک 'گلوبل ولیج' بنا دیا ہے، انسانیت کے مسائل بھی بین الاقوامی شکل اختیار کر گئے ہیں - منشیات، دہشت گردی، تباہی کے ہتھیاروں کا پھیلاؤ، معاشی بحران، ماحولیاتی آلودگی، نئی بیماریاں، بین الاقوامی جرائم، امیر اور غریب اقوام کے درمیان خلیج، پناہ گزین وغیرہ۔

اس طرح کے مسائل سے نمٹنے کے لیے، ہم عالمی اداروں - اقوام متحدہ، عالمی بینک، بین الاقوامی مالیاتی فنڈ، انٹرپول، پناہ گزینوں کے لیے بین الاقوامی ادارے، انسانی حقوق، ماحولیات وغیرہ کی ترقی کو دیکھتے ہیں۔ یورپی یونین کی طرح۔ حالیہ برسوں میں یورپی یونین کے کچھ ممالک ایک مشترکہ کرنسی، اپنے صدر، خارجہ پالیسی اور قانونی نظام کے ساتھ ایک دوسرے کے قریب آ گئے ہیں، جبکہ برطانیہ یورپی یونین سے الگ ہو گیا ہے۔

ایسی بہت سی قوتیں ہیں جو دنیا کو کسی نہ کسی عالمی حکومت کے خطوط پر چلانے کے طریقے میں تبدیلی کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس سے دنیا کو موسمیاتی تبدیلی جیسے مسائل اور کووڈ 19 جیسی وبائی امراض سے بچایا جائے گا۔ ورلڈ اکنامک فورم، کاروباری، سیاسی اور اقتصادی قوتوں کا ایک طاقتور اتحاد، گلوبل ری سیٹ 2021 نامی منصوبے پر کام کر رہا ہے: "ہر ملک، اس کے بانی کلاوس شواب نے لکھا، ریاستہائے متحدہ سے لے کر چین تک، اس میں حصہ لینا چاہیے، اور تیل اور گیس سے لے کر ٹیکنالوجی تک ہر صنعت کو تبدیل کرنا چاہیے۔ "مختصر طور پر، ہمیں سرمایہ داری کے ایک 'عظیم ری سیٹ' کی ضرورت ہے۔" اس کا حتمی مقصد دنیا کے مسائل کو حل کرنے کے لیے عالمی حکومت ہے۔ اپنی کتاب 19CoVID - دی گریٹ ری سیٹ میں انہوں نے لکھا: 'یہ وبائی بیماری ہماری دنیا کی عکاسی کرنے، دوبارہ تصور کرنے اور دوبارہ ترتیب دینے کے ایک نادر لیکن تنگ موقع کی نمائندگی کرتی ہے۔ موثر عالمی گورننس۔'

اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوٹیرس نے "عالمی طرز حکمرانی کے ایک نئے ماڈل، ایک نئے سماجی معاہدے اور ایک نئے عالمی معاہدے پر زور دیا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ طاقت، دولت اور مواقع بین الاقوامی سطح پر زیادہ وسیع اور منصفانہ طور پر بانٹ رہے ہیں۔" اقوام متحدہ کا پائیدار ترقیاتی منصوبہ، ایجنڈا 21 اور ایجنڈا 30، جسے وہ 2030 تک نافذ کرنا چاہتا ہے۔ زمین پر موجود ہر فرد کے ذریعہ نافذ کیا جائے گا... یہ تمام لوگوں کی سرگرمیوں میں مخصوص تبدیلیوں کا مطالبہ کرتا ہے... ایجنڈا 21 کو مؤثر طریقے سے انجام دینے کے لیے تمام انسانوں کی گہری اصلاح کی ضرورت ہوگی، جیسا کہ دنیا نے کبھی تجربہ نہیں کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ دولت کی دوبارہ تقسیم، نجی املاک کو کم یا ختم کرنے، توانائی اور خوراک کی پیداوار، ٹرانسپورٹ، صنعت، پانی کی دستیابی، آبادی کے حجم اور ترقی کو کنٹرول کرنے کے لیے کسی قسم کی عالمی حکومت کی تلاش میں ہے۔

کچھ لوگ اسے ایک اچھی پیش رفت کے طور پر دیکھتے ہیں، جب کہ دوسرے ڈرتے ہیں کہ اس سے عالمی آمریت جنم لے گی۔ دانیال اور مکاشفہ کی پیشین گوئیاں ظاہر کرتی ہیں کہ اس دور کے آخر میں حکومت کی ایک عالمی شکل ہوگی جو دجال یا حیوان کو اقتدار میں لائے گی۔

یہ سلطنت کیسی ہوگی اس پر مختلف آراء ہیں - یورپی یونین، اقوام متحدہ یا مشرق وسطیٰ میں پیدا ہونے والی اسلامی سلطنت۔ یورپی یونین کے حوالے سے برسلز میں یورپی کونسل کی عمارت کے باہر بیل (یونانی دیوتا زیوس) پر سوار افسانوی یوروپا (ایک عورت) کا مجسمہ موجود ہے۔ مکاشفہ 1:17-5 میں حیوان پر سوار عورت کی تصویر کو آخری وقت کے دجال

کے نظام کا استعمال کیا گیا ہے۔ اسٹراسبرگ میں یورپی پارلیمنٹ کی عمارت کو ٹاور آف بابل کے مصور بریگل کی پینٹنگ پر بنایا گیا ہے۔ مکاشفہ 17 دجال کے نظام کو اسرار بابل سے جوڑتا ہے (بابل = عبرانی میں بابل)۔ ڈینیل 7.7-8 اور 9.26 کا مطلب ہے کہ دجال کا روم سے تعلق ہوگا۔ مکاشفہ 9.:17-11 کا مطلب یہ بھی ہے کہ حیوان (دجال) ایک بحال شدہ رومی سلطنت سے نکلا ہے۔

ایک اور نظریہ یہ ہے کہ دجال اقوام متحدہ جیسے عالمی ادارے سے پیدا ہوا ہے۔ مکاشفہ 12.:17-14 دس بادشاہوں کے بارے میں بات کرتا ہے جو 'ایک ذہن کے ہیں اور وہ اپنی طاقت اور اختیار حیوان کو دے دیں گے۔" دلچسپ بات یہ ہے کہ گلوبلسٹ بلیو پرنٹس ہیں جو دنیا کو آنے والی عالمی حکومت کے 10 خطوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ یہ امکان ہے کہ ایسی کوئی بھی عالمی حکومت ایک کمزور اتحاد ہوگی جس کا مطلب بائبل کی پیشین گوئیاں ہیں۔ ڈینیل 2.42 میں، ہم 'مٹی کے پاؤں' کے بارے میں پڑھتے ہیں، اس 'بادشاہی' کی علامتی وضاحت: 'اور جیسے پاؤں کی انگلیاں کچھ لوہے کی اور کچھ مٹی کی تھیں، اسی طرح بادشاہی جزوی طور پر مضبوط اور جزوی طور پر کمزور ہو جائے گی۔ جیسا کہ لوہا اور مٹی ایک ساتھ نہیں رہتے اس لیے یہ آخری عالمی حکومت آخری دنوں میں ٹوٹ جائے گی۔ ڈینیل 7 ہمیں بتاتا ہے کہ دس میں سے تین بادشاہوں کو درندے نے مار ڈالا، غالباً اس لیے کہ وہ اس سے متصادم ہیں۔

بائبل کی پیشین گوئیوں کا مطلب ہے کہ یہ آخری عالمی حکومت اچھی چیزیں پیش کرے گی - لوگوں کو امن اور تحفظ۔ لیکن یہ تاریخ کی بدترین آمریت سے نجات دلائے گی، اس کی طاقت شیطان کی طرف سے آئے گی اور حیوان یا دجال کو دی جائے گی۔ یہ 42 ماہ یا ساڑھے 3 سال تک چلے گا۔ "اُسے 42 مہینوں تک بڑا اختیار دیا گیا ... اور اُسے ہر قبیلے، زبان اور قوم پر اختیار دیا گیا" (مکاشفہ 5.، 13:7)

وہ اُن لوگوں کو ستاتا ہے جو یسوع پر ایمان رکھتے ہیں اور ان کے پاس اپنی بنائی ہوئی ایک تصویر ہے جس کی ہر ایک کو پوجا کرنا ضروری ہے۔ (مکاشفہ 7.13، 11-15)۔ وہ ایک ایسا معاشی نظام لاتا ہے جس کے تحت آپ اس وقت تک خرید و فروخت نہیں کر سکتے جب تک کہ آپ کے پاس 'حیوان کے نشان '666 ... کا نمبر نہ ہو۔ (مکاشفہ 6.:13-18)۔ اس کی حکمرانی اس زمانے کے آخر میں یسوع کی طاقت اور جلال میں دوسری آمد سے بکھر جائے گی (مکاشفہ 11.:19-21)۔

آج ہم نشانیاں دیکھ رہے ہیں کہ انسانیت دجال کی آخری دور کی عالمی حکومت کی سمت بڑھ رہی ہے۔ اگلی نشانی بھی کچھ اشارہ دیتی ہے کہ یہ کیسے ہوگا۔

نشان 7: ٹیکنالوجی میں اضافہ

انسانی تاریخ میں نسبتاً حال ہی میں، اگر آپ دنیا میں کہیں بھی سفر کرنا چاہتے ہیں، تو سب سے تیز رفتار گھوڑے کی رفتار تھی۔ اگر آپ کہیں بھی پیغام بھیجنا چاہتے ہیں تو آپ سب سے تیز رفتار سے کر سکتے ہیں اسے لکھ کر کسی کو دے دیں کہ گھوڑے کی رفتار سے اس کی منزل تک لے جائے۔ اگر آپ جنگ میں لوگوں کو مارنا چاہتے تھے تو آپ کو ایک ایک کر کے تلوار، نیزہ یا تیر سے کرنا پڑتا تھا۔

اب ہم ہوائی جہاز کے ذریعے ایک یا دو دن میں دنیا کے دوسری طرف سفر کر سکتے ہیں اور کار یا ٹرین کے ذریعے چند گھنٹوں میں اوسط ملک کو عبور کر سکتے ہیں۔ ہم فون اور کمپیوٹر کا استعمال کرتے ہوئے دنیا میں کہیں بھی فوری طور پر پیغامات بھیج سکتے ہیں اور یہ دیکھ سکتے ہیں کہ دور دراز کے ممالک میں کیا ہو رہا ہے جیسا کہ یہ ہماری ٹی وی اسکرینوں پر ہوتا ہے۔ انسان اپنے ہدف سے میلوں دور داغے گئے میزائل کے ذریعے ایک لمحے میں ایک بٹن دبانے پر ہزاروں لوگوں کو ہلاک کر سکتا ہے۔

ٹکنالوجی نے ہمارے دور میں کچھ شاندار ترقی کی ہے، جن میں سے بہت سے لوگوں کے لیے بڑے فائدے لائے ہیں، ہمیں مال، مزدوری بچانے والے آلات اور سکون فراہم کیا ہے جس کے بارے میں پچھلی نسلیں صرف خواب ہی دیکھ سکتی تھیں۔ جدید ادویات نے ہمیں بہتر صحت کی دیکھ بھال، لمبی زندگی اور بیماریوں سے صحت یابی عطا کی ہے جس کی وجہ

سے پچھلی نسلوں میں ہماری زندگیاں کم ہو جاتی تھیں۔ کمپیوٹر اور انٹرنیٹ نے ہمارے لیے تقریباً لامحدود معلومات کھول دی ہیں۔
ہماری ٹکنالوجی کا منفی پہلو ماحول کی آلودگی، 'haves' اور 'have nots' کے درمیان تقسیم اور تکنیکی نظم میں ہمیں غلام بنانے کے ذرائع پیدا کرنے کی صلاحیت ہے۔

بائبل ہمیں اس موضوع میں کچھ دلچسپ بصیرت فراہم کرتی ہے۔ ڈینیئل 12:4 کے مطابق 'آخر کے وقت: بہت سے لوگ ادھر اُدھر بھاگیں گے اور علم بڑھے گا' دانیال 12:4۔ ہمارے زمانے میں ہم نے ٹیکنالوجی کی ترقی سے دنیا کے سفر اور علم میں بہت زیادہ اضافہ دیکھا ہے۔ دانیال کی یہ آیت اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ یہ بھی آخری ایام کی نشانی ہوگی۔ جوں جوں لوگ 'ادھر اُدھر' جاتے ہیں، علم میں اضافہ ہوتا ہے اور ایک عالمی اقتصادی اور تکنیکی نظام ابھرتا ہے۔ اس نے اقوام متحدہ، ورلڈ بینک، ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن، بین الاقوامی مالیاتی فنڈ وغیرہ جیسے بین الاقوامی ادارے تیار کیے ہیں۔

کمپیوٹر ٹیکنالوجی اور انٹرنیٹ کی آمد نے قوموں کو اکٹھا کرنے کے نئے طریقے پیدا کیے ہیں۔ معلومات اور علم اتنی تیزی سے ترقی کر رہے ہیں کہ چند سال پہلے جو جدید ترین سامان تھا وہ پرانا ہو چکا ہے۔ اب وہ کوانٹم کمپیوٹرز تیار کر رہے ہیں، جو حساب کرنے، مسائل حل کرنے، موجودہ کمپیوٹرز سے لاکھوں گنا تیزی سے معلومات حاصل کرنے کے قابل ہیں۔ گوگل نے انکشاف کیا کہ اس کے کوانٹم کمپیوٹر نے ایک پیچیدہ مسئلے کا جواب دینے میں صرف تین منٹ کا وقت لیا جسے حل کرنے میں ایک عام کمپیوٹر کو 10,000 سال لگ سکتے تھے۔ کوانٹم کمپیوٹرز ایک ہی وقت میں تقریباً لامحدود تعداد میں مختلف حسابات انجام دے سکتے ہیں، بیک وقت ہزاروں مختلف مقامات پر اربوں معلومات بھیج سکتے ہیں۔

مصنوعی ذہانت (AI) اس شعبے میں جدید ترین ترقی ہے، جو اب بہت زیادہ ڈیٹا اکٹھا کرنے اور ذخیرہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے، جس کا استعمال انسانی سرگرمیوں کو ٹریک اور کنٹرول کرنے کے لیے کیا جا سکتا ہے، جس کے نتیجے میں لوگوں کی طرف سے انسانی سرگرمیوں پر مسلسل نظر رکھی جا سکتی ہے۔ طاقت۔ غلط ہاتھوں میں یہ ٹیکنالوجی چند طاقتور لوگوں کے لیے انسانیت کے بڑے پیمانے پر کنٹرول کرنے کا راستہ کھولتی ہے۔ اس کا تعلق اس بات سے ہے جو بائبل کہتی ہے کہ یسوع مسیح کی واپسی سے فوراً پہلے آخری دنوں میں ہوگا۔

ٹیکنالوجی کی یہ ترقیات ایک نئے معاشی نظام کے وجود میں آنے کے لیے حالات پیدا کر رہی ہیں جس کے ذریعے وحی کی کتاب کی مشہور 666 پیشین گوئی عمل میں آ سکتی ہے۔

مکاشفہ 13 میں ہم حیوان کے نشان کی پیشینگوئی کے بارے میں پڑھتے ہیں: 'وہ چھوٹے اور بڑے، امیر اور غریب، آزاد اور غلام سب کو ان کے دائیں ہاتھ یا ماتھے پر نشان لگاتا ہے، اور یہ کہ کوئی خرید نہیں سکتا۔ بیچنا سوائے اس کے جس کے پاس نشان یا جانور کا نام یا اس کے نام کا نمبر ہو۔ یہ ہے حکمت۔ جو سمجھ رکھتا ہے وہ حیوان کی تعداد کا حساب لگائے، کیونکہ یہ آدمی کا نمبر ہے: اس کا نمبر 666 ہے۔' مکاشفہ 16:13-18۔

جب یوحنا نے مکاشفہ لکھا تو خرید و فروخت سکوں یا بارٹر کے ذریعے کی جاتی تھی اور کسی بھی قسم کے نظام کا تصور کرنا مشکل تھا جس کے تحت آپ ایسا کرنے کے لیے کسی شخص کے جسم پر نمبر یا نشان استعمال کر سکتے تھے۔ آج اس کا تصور کرنا اتنا مشکل نہیں ہے۔ پہلے ہی ہم دیکھ رہے ہیں کہ نقدی کی جگہ کریڈٹ کارڈز لے رہے ہیں جن کا ایک نمبر منفرد ہے جس سے وہ تعلق رکھتے ہیں۔ اب ہم بائیو میٹرک آئی ڈی کے شعبے میں پیشرفت دیکھ رہے ہیں جو اس پیشن گوئی کے باقی حصے کو بھی ایک امکان بناتے ہیں۔ اسی طرح کی پیشرفت صرف مغربی ممالک میں ہی نہیں ہو رہی ہے بلکہ بھارت، روس، کئی افریقی ممالک کے ساتھ ساتھ چین میں بھی اس کا تجربہ کیا جا رہا ہے۔ خرید و فروخت کے لیے استعمال کریں۔

ٹیکنالوجی نے مالیات اور لوگوں کے کنٹرول کے لیے نئے نظام تیار کیے ہیں۔ پیسہ ایک شخص سے دوسرے شخص اور قوم سے دوسرے ملک کو الیکٹرانک طور پر بغیر کسی جسمانی نقدی ضرورت کے منتقل کرنے کے قابل ہے۔ چین ایک ایسے نظام پر کام کر رہا ہے جو آہستہ آہستہ نقدی کو ختم کر رہا ہے اور تمام مالیاتی لین دین کو الیکٹرانک بنا رہا ہے۔ اس سسٹم کو ایک نگرانی کی حالت سے جوڑا جا رہا ہے جو 170 ملین سے زیادہ ہائی ٹیک سیکیورٹی کیمروں سے منسلک ID سسٹمز کے ذریعے لوگوں کو جہاں بھی جاتے ہیں ان کا پتہ لگانے کے قابل ہے۔ یہ ہجوم میں سے ایک چہرہ چننے کے قابل ہیں، ایک میگا سرویلنس سٹیٹ تشکیل دیتے ہیں، جو ہمیں جارج آرویل کے مستقبل کے ناول '1984' کی یاد دلاتا ہے- 'بڑا

بھائی آپ کو دیکھ رہا ہے۔ یہ کمپیوٹرائزڈ بائیومیٹرک ID سے منسلک ہے۔ نظام لوگوں کی نقل و حرکت اور اعمال کی نگرانی کرنے کے قابل ہے، اور یہ دیکھ سکتا ہے کہ آیا وہ اس طرح کا برتاؤ کر رہے ہیں جس طرح ریاست ان سے برتاؤ کرنا چاہتی ہے۔

عالمی حکومت کے بارے میں ایک حالیہ کانفرنس میں ڈاکٹر پیپا مالمگرین نے کہا کہ دنیا ایک ڈرامائی تبدیلی کے دہانے پر ہے، جو پیسے اور اکاؤنٹنگ کے روایتی نظام کو ختم کر دے گی۔ اس سے نقد رقم ختم ہو جائے گی اور سنٹرل بینک ڈیجیٹل کرنسیاں (CBDCs) سامنے آئیں گی، جو کہ دنیا کے مرکزی بینکوں کے ذریعے چلائی جانے والی بلاک چین ٹیکنالوجی سے منسلک ایک مکمل ڈیجیٹل نظام ہے۔ بینک فار انٹرنیشنل سیٹلمنٹس کی ایک نئی رپورٹ کا تخمینہ ہے کہ 90% تک قومی مرکزی بینک کم از کم مرکزی بینک ڈیجیٹل کرنسی شروع کرنے کی منصوبہ بندی کے مراحل میں ہیں۔ اس سسٹم میں لوگوں کے پاس ایک ڈیجیٹل آئی ڈی ہونا ضروری ہے جو مرکزی بینک کے نظام کے ذریعے چلائی جانے والی بلاک چین ٹیکنالوجی سے منسلک ہے۔ اس سے بینک (اور ممکنہ طور پر حکومت) کو یہ چیک کرنے کی اہلیت ملتی ہے کہ لوگ ان کے پیسے کہاں سے حاصل کر رہے ہیں اور اس طرح اسے جرائم اور ٹیکس چوری کے خلاف جنگ میں ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ وہ گھر خریدنے سے لے کر ایک کپ کافی تک آپ کے ہر مالی لین دین کی نگرانی بھی کر سکتے ہیں۔

مائیکروسافٹ کے خالق، بل گیٹس ID2020 پر کام کر رہے ہیں-ایک پروجیکٹ جو بل اینڈ میلنڈا گیٹس فاؤنڈیشن، راکفیلر فاؤنڈیشن، ملٹی نیشنل فارماسیوٹیکل کارپوریشنز، اور ٹیکنالوجی فرموں نے شروع کیا ہے۔ ID2020 اس تصور کو آگے بڑھا رہا ہے کہ کرہ ارض پر ہر انسان کو بائیومیٹرک تصدیق کی ضرورت ہے کیونکہ "یہ ثابت کرنا کہ آپ کون ہیں ایک بنیادی اور
عالمگیر انسانی حق ہے۔"

وہ اسے کووڈ 19 اور اس کے بعد آنے والی کسی بھی چیز کا مقابلہ کرنے کے لیے ویکسین پروگرام سے بھی جوڑنا چاہتے ہیں۔ اسے عالمی شناختی سرٹیفکیشن کے ذریعے ٹریک کیا جا سکتا ہے اور پھر چیک کریں کہ کس نے ٹیسٹ کیا ہے اور کس نے ویکسین لگائی ہے۔ جن کا ٹیسٹ مثبت آیا ہے انہیں ایک نام نہاد PASS'-'COVI ملتا ہے جو پھر انہیں کام کی جگہ اور تفریحی سہولیات تک رسائی دے گا۔ اس کے بعد معاشرے میں داخلے کو ان لوگوں سے جوڑا جا سکتا ہے جن کے پاس ID ہے اور وہ دکھا سکتے ہیں کہ انہوں نے ویکسین لگائی ہے۔ اگر ایسا نظام آخر کار لازمی ہو جاتا ہے تو مزاحمت کرنے والوں کو صحت عامہ کے لیے خطرہ قرار دے کر بلیک لسٹ کیا جا سکتا ہے۔ نتیجے کے طور پر وہ معاشرے میں داخل ہونے اور خرید و فروخت کے اپنے حقوق کھو دیتے ہیں جیسا کہ مکاشفہ 13 کے منظر نامے میں ہے۔

ہم یقین سے نہیں کہہ سکتے کہ مکاشفہ 13 کے بیسٹ سسٹم کا نشان اس طرح کام کرے گا، لیکن یہ بات قابل ذکر ہے کہ جدید ٹیکنالوجی کسی شخص کے جسم سے منسلک ڈیوائس پر ایک نمبر کے ذریعے بغیر نقدی کے خرید و فروخت کا ایک ذریعہ تیار کر رہی ہے۔ انسانی تاریخ میں اس سے پہلے کبھی دور دور سے اس طرح کے بارے میں سوچا یا تجویز نہیں کیا گیا تھا۔ یہ حقیقت جواب ہمارے زمانے میں ایک امکان ہے ایک اور نشانی ہے کہ ہم یسوع مسیح کی زمین پر واپسی سے پہلے آخری دنوں میں رہ رہے ہیں۔

ہمیں یہ بتانا چاہئے کہ مکاشفہ 13 میں حیوان کا نشان صرف پیسے کے تبادلے کے بارے میں نہیں ہے۔ اس حیوان کا ایک ساتھی ہے، جسے جھوٹے نبی کے نام سے جانا جاتا ہے، جو لوگوں کو حیوان کو ایک خدا کے طور پر ماننے پر مجبور کرتا ہے، جب وہ جعلی موت اور قیامت کا تجربہ کرتا ہے (مکاشفہ 13:3 اور 12)۔ وہ اپنے نئے ورلڈ آرڈر کے گرد ایک نیا مذہب بناتا ہے، ایک ایسی تصویر قائم کرتا ہے جس کی لوگوں کو پوجا کرنے کے لیے کہا جاتا ہے۔ اگر وہ حیوان کی شبیہ کی پرستش کرتے ہیں تو انہیں حیوان کا نشان ملتا ہے:

اسے حیوان کی شبیہ کو دم دینے کا اختیار دیا گیا تھا کہ حیوان کی شبیہ دونوں بولے اور جتنے لوگ اس جانور کی شبیہ کی پرستش نہ کریں اسے مار ڈالے۔ مکاشفہ 13 :15

پچھلے زمانے میں یہ خیال کہ کوئی تصویر بول سکتی ہے ناممکن معلوم ہوتی تھی۔ ہمارے دور میں، یہ دیکھنا آسان ہے کہ نئی ٹیکنالوجی کے ذریعے تصویر کو بولنے کی طاقت کیسے دی جا سکتی

ہے۔ درحقیقت زیادہ تر لوگ اپنا وقت ٹی وی اسکرینوں پر بولنے والی تصویر دیکھنے میں صرف کرتے ہیں۔ اب ہمارے پاس کمپیوٹر کے ذریعے فوری رابطہ ہے جس سے لوگوں کو پیغام دینے کی طاقت دی جا سکتی ہے۔ ہمارے پاس ہولوگرام بھی ہیں جس کے ذریعے کوئی شخص اپنی ایک ایسی تصویر پیش کر سکتا ہے جو اس طرح بول سکتا ہے جیسے وہ وہاں موجود ہو۔ کچھ سیاسی رہنما اپنے پیروکاروں سے بات کرنے کے لیے پہلے ہی اس ٹیکنالوجی کا استعمال کر چکے ہیں۔ حال ہی میں پاپ گروپ ابا نے ایک کنسرٹ پرفارم کیا جس میں عمر رسیدہ گلوکاروں نے ڈیجیٹل طور پر بہتر بنائے گئے 'Abbatars' کا استعمال کرتے ہوئے انہیں ایسے ظاہر کیا جیسے وہ جوان تھے۔

حیوان کی جو بھی تصویر یا ورنشان نکلے، اگر آپ اپنے آپ کو اس وقت زندہ پاتے ہیں جب وہ وجود میں آتا ہے، تو نشان نہ لینا، کیونکہ ایسا کرنے والوں پر لعنت ہوگی۔ مکاشفہ 14:9-11 کہتا ہے: تب ایک تیسرا فرشتہ اُن کے پیچھے آیا اور اونچی آواز سے کہنے لگا، ''اگر کوئی جانور اور اُس کی مورت کی پرستش کرتا ہے اور اُس کے ماتھے یا ہاتھ پر اُس کا نشان لگاتا ہے، تو وہ خود بھی اُس کی شراب پیے گا۔ خُدا کا غضب، جو اُس کے غضب کے پیالے میں پوری طاقت اُنڈیل جاتا ہے۔'

ہمارے موجودہ وقت تک لوگوں کو واقعی اس بات کا کوئی اندازہ نہیں تھا کہ دنیا بھر میں ایسی چیزیں کیسے ہو سکتی ہیں۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ عالمگیریت اور ٹیکنالوجی کی ترقی کے یہ دو نشانات ہمارے وقت میں ایک ساتھ آتے ہوئے ایسا ہونے کا راستہ بناتے ہیں۔

نشان 8: جھوٹے نبی اور مسیح

یسوع نے کہا: 'خبردار رہو کہ کوئی تمہیں دھوکہ نہ دے۔ کیونکہ بہت سے لوگ میرے نام سے آئیں گے اور کہیں گے، 'میں مسیح ہوں' (مسیح) اور بہتوں کو دھوکہ دیں گے۔ ... کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اٹھیں گے اور اگر ممکن ہو تو منتخب لوگوں کو بھی دھوکہ دینے کے لیے عظیم نشانات اور عجائبات دکھائیں گے۔'' میتھیو 24:4-5، 24۔

اس حقیقت کے باوجود کہ ہم ایک ایسے دور میں رہتے ہیں جو ایک سطح پر بہت سیکولر اور مادیت پر مبنی ہے، آج روحانی تجربے کی ایک بڑی تلاش ہے۔ سیکڑوں مختلف فرقے ہیں جو سچ پھیلانے کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن حقیقت میں الجھن بوتے ہیں۔ اسلام بھی مارچ پر ہے اور ان ممالک میں اثر و رسوخ حاصل کر رہا ہے جو پہلے برائے نام عیسائی تھے۔ نئے دور کے گرو اور سائیکلس کی بہت زیادہ مانگ ہے اور جادو ٹونے اور جادو ٹونے کا سحر ہے۔ بہت سارے ٹی وی پروگرامز، فلمیں اور بچوں کی تفریح ان کی فطرت میں کھلی چھپی ہوئی ہے۔ لوگوں کو بتایا جا رہا ہے کہ وہ مراقبہ اور یوگا کر کے 'اندر کے خدا' کو تلاش کر سکتے ہیں۔ مغربی دنیا میں مردوں کے جی اٹھنے کی عیسائی تعلیم سے زیادہ لوگ دوبارہ اوتار کے ہندو خیال پر یقین رکھتے ہیں۔ کچھ لوگ کہہ رہے ہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام اپنے وقت کے لیے مسیحا ہو سکتے ہیں لیکن ہمیں اپنے وقت کے لیے ایک نئے مسیحا کی ضرورت ہے۔ کچھ تو اس مسیحا ہونے کا دعویٰ بھی کر رہے ہیں۔

عالمگیریت کے عمل کا مطلب یہ بھی ہے کہ مختلف نسلوں اور مذاہب کے لوگ اب خود کو ایک دوسرے کے ساتھ رہتے ہوئے پاتے ہیں۔ مذہب اکثر تناؤ اور جھگڑوں کا سبب بنتا ہے۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے، بہت سے لوگ کہہ رہے ہیں کہ دنیا کو بچانے کے لیے دنیا کے مذاہب کو ایک ساتھ کام کرنے اور متحد ہونے کی ضرورت ہے۔ 2003 میں اقوام متحدہ نے 'تہذیبوں کا اتحاد' بلایا جس کا مقصد ایک نئی عالمی تہذیب کے لیے سیاست اور مذہب کو ایک مشترکہ مقصد میں لانا تھا۔ یونائیٹڈ ریلیجنز انیشیٹو چارٹر نے اس مقصد میں مذہب کو یکجا کرنے پر زور دیا ہے۔

آج بہت سی قوتیں ہیں جو اس نظریے کو فروغ دے رہی ہیں کہ تمام مذاہب ایک ہیں اور انہیں اکٹھا ہونا چاہیے۔ فری میسنری اور نیو ایج موومنٹ تمام انسانیت کو ایک نئے روحانی شعور میں متحد کرنے کے درپے ہیں۔ زیادہ تر پیشہ ورانہ چرچ اسی راستے پر گامزن ہے، جس میں پوپ فرانسس جیسے رہنماؤں نے مذاہب کو جنگوں اور غربت کے خاتمے اور ماحول کو بچانے کے لیے اکٹھے ہونے کی اپیل کی ہے۔

پوپ فرانسس نے تمام مذاہب کو ایک ساتھ لانے کے لیے متعدد کالیں کی ہیں جس میں ایک دستاویز بھی شامل ہے جس پر انھوں نے 2019 میں قاہرہ کی جامعہ الازہر کے گرینڈ امام کے ساتھ دستخط کیے تھے، جو سنی اسلام کے سب سے اہم نمائندے ہیں، جسے "عالمی امن کے لیے انسانی برادری اور ایک ساتھ رہنے کا نام دیا گیا ہے۔" یہ دراصل دنیا کے مختلف مذاہب کو متحد کرنے کا ایک ڈھیلا خاکہ ہے۔ اس نظریے کی بنیاد پر کہ 'تمام معبود برابر ہیں،' پوپ ریکارڈ پر ہے کہ عیسائیوں کو دوسرے مذاہب کے لوگوں کو بشارت نہیں دینی چاہیے اور یہ کہ خدا تمام عقائد کے لوگوں کو قبول کرتا ہے اور جب تک وہ اچھا کام کرتے ہیں کسی بھی عقیدے کو قبول نہیں کرتے۔ اس نے نوجوانوں کی ایک میٹنگ سے کہا کہ 'ایک نئے انسان پرستی کے خواب کو عمل کر پروان چڑھائیں جو مذہب سے بالاتر ہو کر تمام لوگوں کو شامل کرے، چاہے وہ خدا کو مانیں یا نہ مانیں۔' وہ چاہتا ہے کہ وہ ایسا کریں تاکہ "ایک مشترکہ 'عہد قائم کیا جا سکے۔ عالمی تبدیلی کا عمل۔ جس میں نہ صرف مومنین بلکہ تمام نیک خواہشات رکھنے والے مرد اور عورتیں، مسلک اور قومیت کے فرق سے بالاتر ہو کر، غریبوں اور محروموں کے لیے سب سے بڑھ کر توجہ دینے والے بھائی چارے کے آئیڈیل سے متاثر ہو کر حصہ لے سکتے ہیں۔"

18 ستمبر 2019 کو پوپ نے اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کے اہداف کو نافذ کرنے کے لیے ایک اعلیٰ قومی، قانونی طور پر تشکیل شدہ ادارہ کا مطالبہ کیا۔ وہ چاہتا ہے کہ یہ ادارہ "موسمیاتی تبدیلی کے عظیم عصری چیلنجوں" سے نمٹائے اور کہا کہ دنیا کو ایک مختلف قسم کی معیشت کی ضرورت ہے، "جو ماحولیات کا خیال رکھے اور اسے برباد نہ کرے۔" خطوط کے درمیان پڑھنا پوپ کی کال اقوام سے ہے کہ وہ اپنے اختیارات ایک مرکزی اتھارٹی، اقوام متحدہ کے حوالے کر دیں، تاکہ موسمیاتی تبدیلی، آبادی پر قابو پانے اور پناہ گزینوں سے نمٹنے کے لیے۔ عالمی حکومت کی حمایت کے لیے ایک عالمی مذہب۔

اس قسم کی سوچ آج بہت سے پروٹسٹنٹ گرجا گھروں میں موجود ہے اور یہ آخری وقت کے ارتداد کا حصہ ہے یا ان لوگوں کی طرف سے انجیل کے حقیقی پیغام سے منہ موڑنا ہے جو عیسائی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ آج ہم دیکھتے ہیں کہ تمام فرقوں کے چرچ کے رہنما انجیل کی تبلیغ کی مخالفت کرتے ہیں اور نئے عہد نامے کی بنیادی تعلیم کا کھلے عام انکار کرتے ہیں، یسوع کی کنواری پیدائش، اس کی بے گناہ زندگی، دنیا کے گناہوں کے لیے اس کی موت اور اس کے جی اٹھنے پر سوال اٹھاتے ہیں۔ مُردوں میں سے اور دوبارہ آنے کا وعدہ۔

پطرس کے دوسرے خط میں ہم پڑھتے ہیں: 'لیکن لوگوں میں جھوٹے نبی بھی تھے، جیسا کہ تمہارے درمیان جھوٹے اُستاد بھی ہوں گے، جو خفیہ طور پر تباہ کن بدعتیں لائیں گے، یہاں تک کہ رب کا انکار کریں گے جس نے انہیں خریدا تھا اور اپنے آپ پر تیزی سے تباہی لائیں گے۔ 2 پطرس 2.1

مکاشفہ کی کتاب ظاہر کرتی ہے کہ آخری زمانے میں ایک جھوٹا مذہبی نظام دنیا پر غلبہ حاصل کرے گا۔ یہ بین المذاہب یونین، 'بابل'، تمام عقائد کو ایک اتحاد میں اکٹھا کرے گا جو فتنے کے پہلے نصف کے دوران دجال کے ساتھ تعاون کرے گا۔ مکاشفہ 17 میں، ہم حیوان پر سوار ایک عورت کے بارے میں پڑھتے ہیں، جو اس اتحاد کی علامت ہے جو یسوع میں سچے ایمانداروں کو ستائے گا: 'اور اس کی پیشانی پر ایک نام لکھا ہوا تھا: راز، بابل عظیم، ہارلوٹس کی ماں۔ زمین کے مکروہات۔ میں نے اس عورت کو دیکھا جو مقدسین کے خون اور عیسیٰ کے شہداء کے خون سے شرابور تھی۔ اور جب میں نے اُسے دیکھا تو مجھے بڑی حیرت ہوئی۔'' مکاشفہ 17:5-6۔

یہ گرجا گھر یسوع کے خون کو واحد ذریعہ قرار دیں گے جس کے ذریعے گناہوں کو معاف کیا جاتا ہے اور بین المذاہب اتحاد میں دوسرے عقائد کے ساتھ سمجھوتہ کرنے کے لیے تیار ہوں گے۔ یہ نئے عہد نامے میں سکھائے گئے نجات کے ایک طریقے سے انکار کر دے گا۔ اعمال کی کتاب میں پیٹر نے انجیل کی تعلیم کا اعلان کیا کہ نجات خداوند یسوع پر توبہ اور ایمان کے ذریعے ہے جو ہمارے گناہوں کے لیے مر گیا اور مردوں میں سے دوبارہ جی اُٹھا۔ انہوں نے کہا کہ نہ ہی کسی دوسرے میں نجات ہے کیونکہ آسمان کے نیچے انسانوں کے درمیان کوئی دوسرا نام نہیں دیا گیا ہے جس سے ہمیں نجات ملنی چاہیے۔ اعمال 4:12۔ یسوع نے کہا: 'میں راستہ، سچائی اور زندگی ہوں۔ کوئی بھی میرے ذریعے کے سوا باپ کے پاس نہیں آتا۔' یوحنا 14:6 ۔ یہ اس خیال کی تردید کرتا ہے کہ تمام راستے خدا کی طرف لے جاتے ہیں اور تمام عقائد خدا کی نظر میں برابر ہیں۔

نیا عہد نامہ سکھاتا ہے کہ صرف یسوع ہی ہمیں خُدا کے پاس لا سکتا ہے جب ہم گناہ سے توبہ کرتے ہیں اور یقین رکھتے ہیں کہ وہ دنیا کے گناہوں کے لیے قربانی کے طور پر مرا اور

مُردوں میں سے دوبارہ جی اُٹھا۔ تاریخ میں کسی اور شخص نے ہمارے لیے ایسا نہیں کیا اور نہ ہی کر سکتا ہے۔

نشان 9: ایمان پر حملہ

پطرس کے دوسرے خط کے مطابق اس زمانے کے آخری ایام کی خصوصیات میں سے ایک بائبل کی تعلیم کا انکار ہوگا۔ پیٹر لکھتے ہیں:

''پہلے یہ جاننا: کہ ٹھٹھا کرنے والے آخری دنوں میں آئیں گے، اپنی خواہشات کے مطابق چلیں گے اور کہیں گے، ''اس کے آنے کا وعدہ کہاں ہے؟ کیونکہ جب سے باپ دادا سو گئے تھے، تب سے سب چیزیں اسی طرح چلتی رہتی ہیں جیسے وہ ابتدا تخلیق سے تھیں۔" کیونکہ وہ جان بوجھ کر بھول جاتے ہیں کہ خدا کے کلام سے آسمان پرانے تھے، اور زمین پانی سے باہر اور پانی میں کھڑی ہوئی، جس سے وہ دنیا جو اس وقت موجود تھی پانی سے بہہ کر فنا ہوگئی۔ 2 پطرس 3.3-6۔

یہ حوالہ ہمیں بتاتا ہے کہ آخری دنوں میں لوگ یسوع کی دوسری آمد کے خیال کا مذاق اڑائیں گے۔ وہ اس بات سے بھی انکار کریں گے کہ خدا ہی خالق ہے جس نے دنیا کو بنایا اور یہ کہ سیلاب تاریخ کا ایک واقعہ ہے جو واقعی ہوا تھا۔ وہ یقین کریں گے کہ ارتقاء اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ ہم یہاں کیسے آئے۔ کہ چیزیں لاکھوں سالوں سے موجود ہیں اور یہ کہ تمام زندگی جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ یہ ایک طویل عرصے سے جاری مسلسل عمل کا نتیجہ ہے۔ بائبل زمین کی تاریخ کے بارے میں ایک 'تباہ کن' نظریہ سکھاتی ہے۔ کہ پیدائش 1 کی اصل 'بہت اچھی' تخلیق دو واقعات سے یکسر تبدیل ہوگئی ہے جو مختصر عرصے میں رونما ہوئے تھے۔ پہلی پیدائش 3 میں بیان کردہ انسان کا زوال ہے۔ اور دوسرا سیلاب ہے، جسے پیدائش 6-9 میں بیان کیا گیا ہے۔

آج میڈیا، نظام تعلیم، سائنسی اسٹیبلشمنٹ اور افسوس کی بات ہے کہ زیادہ تر چرچ تخلیق کے بارے میں بائبل کی تعلیم کو مسترد کرتے ہیں اور ارتقاء کو قبول کرتے ہیں۔ اگر ارتقاء سچ ہے، تو بائبل سچ نہیں ہے اور نئے عہد نامے کی مرکزی تعلیم کا کوئی مطلب نہیں، کہ مسیح ہمیں ہمارے گناہوں اور موت سے بچانے کے لیے مرا۔ ارتقاء کا اندازہ ہے کہ انسانوں کے دنیا میں داخل ہونے سے پہلے لاکھوں سال موت اور تباہی تھی۔ تاہم، بائبل سکھاتی ہے کہ موت آدم کے گناہ کا نتیجہ ہے:

''کیونکہ جب سے انسان کے وسیلے سے موت آئی، اسی طرح انسان کے ذریعے سے مردوں کا جی اٹھنا بھی آیا۔ کیونکہ جیسے آدم میں سب مرتے ہیں، ویسے ہی مسیح میں سب زندہ کیے جائیں گے۔'' 1 کرنتھیوں 15:21-22۔ رومیوں 5:12-21 کو بھی دیکھیں۔

جدید ارتقائی نظریہ یہ سکھاتا ہے کہ ابتداء میں کچھ بھی نہیں تھا، کہ کچھ نہیں پھٹا، کائنات اس دھماکے سے وجود میں آئی، کہ زندگی کا آغاز غیر حیات سے ہوا، اور یہ ناقابل یقین حد تک پیچیدہ زندگی کی شکلیں بے ترتیب موقع کے نتیجے میں وجود میں آئیں۔ عمل چونکہ ان چیزوں میں سے کوئی بھی وقوع پذیر یا کبھی ہوا کے طور پر مشاہدہ نہیں کیا جا سکتا ہے، ارتقاء پر یقین اتنا ہی ایمان کا معاملہ ہے جتنا کہ بائبل کہتی ہے کہ: 'ابتداء میں خدا نے آسمانوں اور زمین کو تخلیق کیا'

درحقیقت اس بات پر یقین کرنے کے لیے بہت زیادہ شواہد موجود ہیں کہ ہم جس منظم دنیا میں رہتے ہیں اور زندگی کی تمام شکلوں کا حیرت انگیز ڈیزائن اور پیچیدگی ارتقاء کے بجائے تخلیق میں خدا کا نتیجہ ہے۔ حالیہ دنوں میں متعدد مسیحی تنظیمیں وجود میں آئی ہیں جو پیدائش میں لکھی گئی لغوی تخلیق کی تعلیم دیتی ہیں۔ ان میں سے بہت سے اپنے عملے میں پی ایچ ڈی سائنسدان ہیں، جو خدا کے کلام کو سچ ماننے کی اچھی وجہ بتا سکتے ہیں۔ [درخواست پر اس موضوع پر مزید معلومات دستیاب ہیں۔]

اپنی جدید شکل میں ارتقاء کی ابتدا 19 ویں صدی میں متعدد نظریات کے ساتھ ہوئی جس نے بائبل کے عقائد جیسے مارکسزم مختلف نسل پرست اور فاشسٹ نظریات اور فرائیڈین نفسیات پر حملہ کیا۔ 20 ویں صدی میں عیسائیت پر حملے نے سوویت بلاک اور چین کی کمیونسٹ حکومتوں اور نازی جرمنی میں شکل اختیار کی۔ اگرچہ کمیونسٹ اور نازی ایک دوسرے کے مخالف تھے، لیکن دونوں کی جڑیں 19 ویں صدی میں عیسائیت کے مخالف نظریات میں تھیں، دونوں نے خون کی ندیاں بہائیں اور دونوں نے عیسائیت کو ختم کرنے کی کوشش

کی۔

نازیوں نے یہودی لوگوں کو ختم کرنے اور اس طرح اسرائیل کے لیے خدا کے مقاصد کو پورا ہونے سے روکنے کی بھی کوشش کی۔ خدا کہتا ہے کہ جب تک سورج، چاند اور ستارے آسمان پر چمک رہے ہیں، اُس وقت تک اسرائیل اُس کے سامنے ایک قوم رہے گا (یرمیاہ 31:35-36) اور وعدہ کرتا ہے کہ وہ اُن لوگوں کو برکت دے گا جو ابراہیم اور اُس کی اولاد (یہودی لوگ) کو برکت دیں گے۔ اور لعنت بھیجنے والوں پر۔ لہٰذا یہود دشمنی بھی خدا کے لوگوں کے خلاف جنگ کا ایک حصہ ہے اور اس میں اضافہ اور اسرائیل کو ختم کرنے کی خواہش آخری ایام کی ایک اور علامت ہے (دیکھیں یرمیاہ 30 اور دانیال 12)۔

دنیا کے مختلف ممالک میں عیسائیوں پر ظلم وستم میں اضافہ ہوا ہے، جس میں عقیدے کے لیے کئی شہید ہوئے۔ آخری ایام کی نشانیوں میں سے ایک، یسوع کے مطابق، اس طرح کا ظلم وستم ہے: 'پھر وہ تمہیں مصیبت کے حوالے کر دیں گے اور تمہیں قتل کر دیں گے اور میرے نام کی وجہ سے تمام قومیں تم سے نفرت کریں گی۔' متی 24:9

اب جب کہ ہم 21 ویں صدی میں ہیں ہم عیسائیوں کے خلاف دنیا بھر میں دشمنی دیکھتے ہیں جو انجیل کو پھیلانے اور دوسروں کو خداوند کو جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔ عیسائی ہونے کے لیے دنیا کی بدترین جگہیں شمالی کوریا کی کمیونسٹ حکومت اور افغانستان میں اسلامی حکومت ہیں۔ چین اب عیسائیوں کے خلاف اپنے ظلم وستم کو بڑھا رہا ہے، اس ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے جس کا ہم نے پہلے ہی ذکر کیا ہے کہ گرجا گھروں میں کیا ہو رہا ہے اس کی نگرانی اور اسے کنٹرول کیا جا سکے۔ دنیا بھر کے اسلامی ممالک میں عیسائیوں پر شدید ظلم وستم جاری ہے۔ ایران میں اسلام سے بہت مایوسی ہوئی ہے جس کی وجہ سے بہت سے لوگ یسوع مسیح کی طرف متوجہ ہوئے ہیں، لیکن انہیں اسلامی حکومت کی طرف سے شدید ظلم وستم کا بھی سامنا ہے۔ ایک ہی نمونہ پوری مسلم دنیا میں مختلف ڈگریوں پر پایا جا سکتا ہے۔

انجیل کی تبلیغ کی شدید مخالفت کی بھی اطلاعات ہیں جو اکثر مومنوں کے خلاف تشدد کا باعث بنتی ہیں۔ یہ ہندوؤں، بدھسٹوں، رومن کیتھولک اور آرتھوڈوکس گرجا گھروں کے ارکان سے آ سکتا ہے۔ یہ مخالفت اس وقت ہوتی ہے جب لوگ ان پس منظر سے نجات دہندہ اور خداوند کے طور پر یسوع پر ایمان لاتے ہیں۔

مغربی دنیا میں میڈیا، نظام تعلیم اور 'سیاسی درستگی' کے ذریعے عیسائیت پر مسلسل حملے ہو رہے ہیں۔ جنس اور اخلاقیات کے بارے میں جائز خیالات نے یکسر تبدیل کر دیا ہے کہ لوگ شادی، بچوں کی پرورش، جرم اور سزا وغیرہ کو کیسے دیکھتے ہیں۔ یہ خیال کہ کچھ بھی 'صحیح یا غلط' ہے کو مسترد کر دیا جاتا ہے کیونکہ لوگوں کو وہ کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے جو وہ کرنا چاہتے ہیں۔ 'اگر یہ آپ کے لیے صحیح ہے تو یہ صحیح ہے۔'

آزادی کے نام پر معاشرے نے احکام الٰہی کی دھجیاں اڑا دی ہیں۔ تاہم، آزادی تلاش کرنے کے بجائے، اب ہمارے پاس ایک بڑھتا ہوا سماجی انتشار ہے جس میں لوگ خوف، بیماری اور مایوسی کے غلام ہیں۔ جیسے جیسے خاندان ٹوٹ جاتے ہیں، نوجوان رہنمائی یا محبت کے بغیر رہ جاتے ہیں اور وہ منشیات، شراب نوشی، تشدد اور گروہوں میں شامل ہو جاتے ہیں۔ بوڑھے لوگ گھروں سے باہر نکلنے سے ڈرتے ہیں۔ جیلیں بھری ہوئی ہیں اور زندگی اجیرن ہے۔

اس قسم کا معاشرہ بالآخر آزادی سے محرومی اور آمریت کی طرف لے جاتا ہے۔ اگر لوگ ضمیر اور خوف خدا اور اس کے احکام کی تعظیم سے باز نہیں آئیں گے تو آخر کار وہ اپنے آپ کو ایک ایسے معاشرے میں رہتے ہوئے پائیں گے جو ٹوٹ رہا ہے۔ وہ پھر کسی قسم کی آمریت کو قبول کریں گے۔ ہمارے دور میں جس قسم کی تکنیکی ترقی ریاست کو رویے کو کنٹرول کرنے اور غیر قانونی رویے پر کریک ڈاؤن کرنے کے لیے بے پناہ اختیارات فراہم کرے گی۔

انجیل کے پیغام کو آج ہمارے اداروں کے کنٹرول میں بہت سے لوگوں کے ذریعہ 'سیاسی طور پر غلط' سمجھا جاتا ہے۔ دوسرے مذاہب کے لوگوں کے لیے یہ کہنا ناگوار ہے کہ یسوع خدا کے ساتھ معافی اور امن کا ایک راستہ ہے۔ ایسی جگہوں پر جہاں واقعی اس پیغام کو سننے کی ضرورت ہے - میڈیا میں، اسکولوں، یونیورسٹیوں، جیلوں وغیرہ میں - بائبل کی عیسائیت کے خلاف بڑھتی ہوئی دشمنی اور انجیل کو دبایا جا رہا ہے۔ آپ کو یہ دیکھنے کے لیے زیادہ دور نہیں دیکھنا پڑے گا کہ مغربی معاشرہ بھی حقیقی مسیحیت کے ظلم وستم کے دور کی طرف

بڑھ رہا ہے۔ اس کے باوجود ہمارے وقت کے اخلاق اور روحانی انتشار کا حقیقی جواب انجیل کے پیغام میں تلاش کرنا ہے۔ کہ یسوع مسیح ہمارے گناہوں کے لیے مرا اور مردوں میں سے جی اُٹھا۔ وہ ہمیں معافی اور اب اور ہمیشہ کے لیے ایک نئی شروعات پیش کرتا ہے۔

نشان 10: انجیل کا پھیلاؤ

یسوع کے اپنے پکڑوائے جانے سے پہلے اپنے شاگردوں کے لیے آخری الفاظ یہ تھے: "آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔ پس تم جاؤ اور تمام قوموں کو شاگرد بناؤ اور انہیں باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو اور ان کو سکھاؤ کہ وہ سب کچھ مانیں جن کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے۔ اور دیکھو میں ہمیشہ ساتھ ہوں، یہاں تک کہ عمر کے آخر تک۔" متی 1828-20۔ اُس نے کہا: "بادشاہی کی اِس خوشخبری کی منادی تمام دنیا میں تمام قوموں کے لیے گواہی کے طور پر کی جائے گی، اور اُس کے بعد آخرت آئے گی۔" متی 14:24

انجیل کی مخالفت کے باوجود یہ پیغام پوری دنیا میں پھیل رہا ہے۔ اگرچہ یورپ اور شمالی امریکہ جیسے دنیا کے روایتی طور پر عیسائی حصوں میں روحانی زوال آ سکتا ہے، افریقہ اور جنوبی امریکہ میں بہت سے لوگ ایمان کی طرف آ رہے ہیں۔ سوویت یونین کے ستائے ہوئے عیسائی کمیونزم کے خاتمے اور روس میں پیغام پھیلانے کے نئے مواقع دیکھنے کے لیے جیتے رہے، حالانکہ مذہبی آزادی پر پابندیاں اب روس میں دوبارہ نافذ ہیں۔ ریاست کی مسلسل مخالفت کے باوجود، اب چین میں لاکھوں عیسائی ہیں، بہت سے غیر رجسٹرڈ ہاؤس گرجا گھروں میں ملاقات کرتے ہیں، لیکن وسطی ایشیا میں عقیدے کو پھیلانے کے وژن کے ساتھ۔

یہاں تک کہ مسلم دنیا میں بھی لوگوں کے یسوع پر ایمان لانے کی قابل ذکر کہانیاں ہیں جن میں سے بہت سے لوگ سچائی کو سمجھنے اور یسوع کو تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں، کبھی کبھی خوابوں اور خوابوں کے ذریعے، اور پھر اس کے پیغام کو سمجھنے کے لیے انجیل پڑھتے ہیں۔ موبائل فون اور انٹرنیٹ ان جگہوں تک پیغام پہنچانے کا ایک ذریعہ بن گئے ہیں جہاں عیسائیت کو دبایا جاتا ہے، خاص طور پر مسلم دنیا میں۔ اسرائیل اور یہودی ڈاسپورا میں بہت سے یہودی لوگ یہ سمجھ رہے ہیں کہ یسوع وعدہ شدہ مسیحا ہے، جو ہمارے گناہوں کی قربانی کے طور پر دکھ جھیلنے اور مرنے کے لیے پہلی بار آیا، اور جو دوبارہ طاقت اور جلال کے ساتھ دنیا کا انصاف کرنے کے لیے آ رہا ہے۔ اس عمر کا اختتام.

یہ ایک مثبت نشانی ہے جس میں خُدا چاہتا ہے کہ ہم شامل ہوں۔ آخری ایام زندہ رہنے کے لیے ایک مشکل وقت ہوگا، لیکن وہ ایک ایسا وقت بھی ہوگا جب بہت سے لوگ نجات کے لیے خُدا سے فریاد کریں گے۔ آج کی دنیا ایک ڈوبتے ہوئے جہاز کی مانند ہے جس میں اتنے سوراخ ہیں کہ اسے کوئی نہیں بچا سکتا۔ واحد امید نجات کی کشتی پر سوار ہونا ہے اور خُدا پر بھروسہ کرنا ہے کہ وہ ہمیں اپنے بھیجے ہوئے مسیحا، یسوع مسیح کے ذریعے بچائے۔ بائبل کہتی ہے: جو کوئی خُداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔ جوئیل 32:2، رومی 13:10۔

ہمیں اس وقت کے مواقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس پیغام کو پھیلانے کی ضرورت ہے کہ یسوع ایک بار ہمیں ہمارے گناہوں سے بچانے کے لیے آیا ہے اور دوبارہ آ رہا ہے تاکہ ہم نے انجیل کے پیغام کو کیسے رد کیا ہے، راستبازی میں دنیا کا فیصلہ کریں۔ اب نجات کا دن ہے اور اب وہ وقت ہے جب خدا چاہتا ہے کہ ہم لوگوں کو بتائیں کہ زمین پر فیصلے کا وقت آنے سے پہلے کیسے بچایا جائے۔ ہمیں اپنے پاس جو وقت بچا ہے اس سے استفادہ کرنا چاہیے اور اس پیغام کو دنیا کے لوگوں تک پہنچانا چاہیے۔

اختتامی لفظ

چرچ کا اٹھایا جانا، عظیم مصیبت
اور مسیحا کا ہزار سالہ دورِ حکومت

پیغمبرانہ صحیفوں کے مطابق، اس عمر کے آخر میں درج ذیل واقعات رونما ہوں گے۔

1. چرچ کا اُٹھایا جانا

یسوع نے کہا کہ ایک دن آنے والا ہے جب لوگوں کی ایک بڑی تعداد کو اچانک دنیا سے نکال لیا جائے گا:

میں تم سے کہتا ہوں کہ اس رات دو لوگ ایک بستر پر ہوں گے۔ ایک لیا جائے گا اور دوسرا چھوڑ دیا جائے گا۔ دو عورتیں مل کر اناج پیس رہی ہوں گی۔ ایک لیا جائے گا اور دوسرا چھوڑ دیا جائے گا۔ دو آدمی میدان میں ہوں گے۔ ایک لے لیا جائے گا اور دوسرا چھوڑ دیا جائے گا۔'' لوقا 17:34-36۔

یسوع نے اس واقعہ کا موازنہ نوح کے دنوں سے کیا، جب سیلاب آیا، اور لوط کے دنوں سے جب خدا نے سدوم اور عمورہ کو تباہ کیا۔ دونوں واقعات اچانک اس وقت پیش آئے جب زندگی معمول کے مطابق چل رہی تھی۔ جب آفت آئی تو لوگ کھانے پینے، خرید و فروخت، عمارت اور پودے لگانے جیسے عام کام کر رہے تھے۔ تو یہ اس وقت ہوگا۔

1 تھسلنیکیوں 4:16-17 میں، پولس اسے اس طرح بیان کرتا ہے:
'' کیونکہ خُداوند بذاتِ خود آسمان سے ایک للکار کے ساتھ، ملک فرشتے کی آواز کے ساتھ اور خُدا کے نرسنگے کے ساتھ نازل ہوگا۔ اور مسیح میں مردے پہلے جی اٹھیں گے۔ پھر ہم جو زندہ ہیں اور باقی ہیں ان کے ساتھ بادلوں میں اُٹھائے جائیں گے تاکہ ہوا میں خُداوند سے ملاقات کریں۔ اور اس طرح ہم ہمیشہ رب کے ساتھ رہیں گے۔''

جو لوگ خُداوند سے ملنے کے لیے اُٹھائے جائیں گے وہ ہم میں سے ہیں جو یہ مانتے ہیں کہ خُداوند یسوع ہمارے گناہوں کے لیے مر گیا اور مُردوں میں سے دوبارہ جی اُٹھا۔ اس واقعہ کو چرچ کی بے خودی کے نام سے جانا جاتا ہے۔ لفظ 'ریپچر' یونانی لفظ 'ہارپازو' کی لاطینی شکل سے لیا گیا ہے جو 1 تھیسالونیکی 4:17 میں 'کیچ اپ' کے لیے استعمال ہوا ہے۔ اس تقریب کا حصہ بننے کے لیے آپ کو ابھی اپنے گناہ سے توبہ کرنی چاہیے اور یسوع مسیح کو نجات دہندہ اور رب کے طور پر قبول کرنا چاہیے۔ اگر آپ نے کبھی ایسا نہیں کیا ہے تو براہ کرم اس کتابچے کے آخری حصے کو پڑھیں جہاں آپ کو یہ وضاحت ملے گی کہ خدا کے آنے والے فیصلے سے کیسے بچایا جائے۔

اس کے بعد ہم اب تک کے سب سے زیادہ ڈرامائی زندگی کو بدلنے والے واقعے کا تجربہ کریں گے۔ ہمیں نئے جی اُٹھنے والے جسم ملیں گے جو دوبارہ کبھی گناہ، بیماری اور موت کا تجربہ نہیں کریں گے (1 کرنتھیوں 15:50-58)۔ ہم خُداوند یسوع سے ہوا میں ملیں گے اور وہ ہمیں آسمان پر لے جائے گا۔ اس وقت سے، ہم ہمیشہ کے لیے اس کی موجودگی میں رہیں گے۔

ہم مسیح کی عدالتی نشست کے سامنے سے گزریں گے جہاں زمین پر ہمارے کاموں کا فیصلہ کیا جائے گا۔ '' کیونکہ ہم سب کو مسیح کے تختِ عدالت کے سامنے حاضر ہونا چاہیے تاکہ ہر

ایک کواُس کے جسم میں جو کچھ اُس نے کیا، اُس کے مطابق ملے، چاہے وہ اچھا ہو یا برا۔" 2 کرنتھیوں 10:5 ۔ یہ فیصلہ جنت یا جہنم کے لیے نہیں جزا کے لیے ہوگا۔ ہم اُس شاندار تقریب میں شرکت کریں گے جسے 'بڑ ہ کی شادی کا عشائیہ' کہا جاتا ہے (مکاشفہ 19:6-10) جہاں خُداوند اور وہ تمام لوگ موجود ہوں گے جو زمانوں سے بچائے گئے ہیں۔ ان لوگوں کے لیے جو یہ امید یسوع میں نجات دہندہ اور خُداوند کے طور پر زندہ ایمان کی بنیاد پر رکھتے ہیں، ایک مستقبل ہے جو اتنا شاندار ہے کہ کوئی بھی لفظاً سے بیان نہیں کرسکتا: 'نہ آنکھ نے دیکھا، نہ کانوں نے سنا، اور نہ ہی انسان کے دل میں داخل ہوا ہے۔ وہ چیزیں جو خُدا نے اُن لوگوں کے لیے تیار کی ہیں جو اُس سے محبت کرتے ہیں۔ '1 کرنتھیوں 2.9۔

ہم ان لوگوں کے ساتھ اٹھائے جائیں گے جو پینٹکوست کے دن یسوع مسیح کے ساتھ تھے اور پھر یسوع مسیح کے جلالی جسموں کے ساتھ واپس آئیں گے اور اس شاندار وقت کا حصہ ہوں گے جب یسوع ہزار سالہ بادشاہی میں زمین پر حکومت کرے گا اور پھر نئے آسمانوں اور نئی زمین میں ہمیشہ زندہ رہیں۔

2. عظیم مصیبت (زار ثانی کا دور)

سات سال کے عرصے کو زار ثانی کا دور کہا جائے گا، جس کے دوران دنیا کو اتنے بڑے بحران کا سامنا کرنا پڑے گا کہ اس سے زمین پر موجود تمام زندگیوں کو مٹانے کا خطرہ ہوگا۔ یسوع نے اس کو یوں بیان کیا: "اُس وقت بڑی مصیبت آئے گی، جو دُنیا کی ابتدا سے لے کر اس وقت تک نہ آئی ہے، نہ کبھی ہوگی۔ اور جب تک ان دنوں کو کم نہ کیا جائے، کوئی گوشت نہ بچ سکے گا۔ لیکن منتخب لوگوں کی خاطر وہ دن مختصر کر دیے جائیں گے۔" متی 24:21-22۔

دنیا ایک عالمی رہنما کی طاقت میں آ جائے گی جسے حیوان یا دجال کہا جاتا ہے۔ شروع کرنے کے لیے وہ پیش آنے والے واقعات سے خوفزدہ دنیا کو امن اور سلامتی پیش کرے گا۔ وہ شیطان کے زیر کنٹرول ہوگا اور اس کا ایک معاون ہوگا جسے جھوٹے نبی کے نام سے جانا جاتا ہے جو لوگوں کو خدا کے طور پر اس کی پرستش کرنے پر مجبور کرے گا۔ اس وقت کی برائی کے باوجود بہت سے لوگ ہوں گے جو یسوع میں نجات دہندہ اور خداوند کے طور پر ایمان لائیں گے۔ 144,000 یہودی لوگوں کو خدا کی طرف سے خاص طور پر مہر لگا کر یہ انکشاف ملے گا کہ یسوع ہی مسیحا ہے اور، ان کی گواہی کے ذریعے 'ایک بہت بڑا ہجوم جس کی تعداد تمام قوموں قبیلوں، لوگوں اور زبانوں میں سے کوئی نہیں کر سکتا تھا نجات پائے گا (مکاشفہ 7)۔ ان میں سے بہت سے اپنے ایمان کی وجہ سے شہید ہوں گے۔ اس کے بعد ہر مجرد ون میں یسوع کے زمین پر واپس آنے کے بعد انہیں دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔

زار ثانی کا دور کے پہلے نصف میں حیوان یا دجال اقتدار میں آئے گا۔ وہ شیطان کے زیر اثر اور توانائی بخشے گا۔ سات سالہ مصیبت کی مدت کے آدھے راستے میں وہ ایک جعلی موت اور قیامت کا تجربہ کرے گا جس کی وجہ سے لوگ اسے خدا کے طور پر پوجیں گے۔ جھوٹا نبی مافوق الفطرت نشانیاں دکھائے گا اور اس حیوان کی تصویر قائم کرے گا جس کی لوگوں کو پوجا کرنے کے لیے کہا جائے گا۔ وہ حیوان کی تصویر کی پرستش کرنے والوں کو ایک عدد دے گا جس سے وہ خرید و فروخت کر سکیں گے (666)۔ جو لوگ تصویر کی پوجا کرنے سے انکار کرتے ہیں ان کو نمبر نہیں ملے گا اور اس لیے وہ خرید و فروخت نہیں کر سکیں گے۔ آپ مکاشفہ کے 13 باب میں اس کے بارے میں پڑھ سکتے ہیں۔

حیوان کی شبیہ قائم کرنا خدا کے فیصلوں کو زمین پر گرائے گا۔ خوفناک زخم ان تمام لوگوں کو متاثر کریں گے جو حیوان کا نشان حاصل کرتے ہیں اور وہ ہمیشہ کے لیے لعنتی ہوں گے۔ اگر آپ مصیبت کے دور میں یہ کتابچہ پڑھ رہے ہیں، تو جان لیں کہ آپ کو نشان نہیں لینا چاہیے۔ عیسیٰ پر بھروسہ کرنا اور شہادت کا سامنا کرنا حیوان کا نشان لے کر جہنم میں جانے سے بہتر ہے۔ آخر میں شیطان قوموں کو آرماجیڈون کے لیے اکٹھا کرے گا، وہ جنگ جو اسرائیل میں ہوگی اور یسوع کو زمین پر واپس لے آئے گی (مکاشفہ 16:12-19)۔ یسوع پھر بادشاہوں کے بادشاہ اور ربوں کے رب کے طور پر واپس آئے گا۔ وہ حیوان اور جھوٹے نبی کی فوجوں کو مکمل طور پر شکست دے گا، جو پھر جہنم میں ڈالے جائیں گے۔ شیطان 1000 سال تک اتھاہ گڑھے میں جکڑا جائے گا، اس دوران وہ قوموں کو دھوکہ نہیں دے سکے گا (مکاشفہ 20:1-3)۔

3. ہزار سالہ وقت اور نئے آسمان اور نئی زمین۔

جب یسوع زمین پر واپس آئے گا تو وہ مکاشفہ 15 .11 کے الفاظ کو پورا کرے گا: "اس دنیا کی بادشاہتیں ہمارے رب اور اس کے مسیح (مسیح) کی بادشاہی بن گئی ہیں، اور وہ ابد تک حکومت کرے گا!"

یسوع اس بار ذاتی طور پر بادشاہوں کے بادشاہ کے طور پر خدا کی تمام طاقت کے ساتھ واپس آئے گا۔ وہ ایک بحال شدہ یروشلم سے 1000 سال تک ایک شاندار دور کے دوران دنیا پر حکمرانی کرے گا جسے ملینیم یا مسیحی بادشاہی کہا جاتا ہے۔ شیطان 'اتھاہ گڑھے' میں قید رہے گا اور قوموں پر اثر انداز ہونے کے قابل نہیں رہے گا (مکاشفہ 20:1-3)۔ یہ دور جنگ اور جدید زندگی اور ٹیکنالوجی کے منفی پہلوؤں سے پاک ہوگا۔ لوگ پُر امن کمیونٹیز میں رہیں گے جس میں رب موجود ہے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ برائی کو روکا گیا ہے اور سب کے لیے حفاظت اور بہت کچھ ہے۔ یہ عبرانی نبیوں کے خواب کی تکمیل ہوگی:

"کیونکہ صیون سے شریعت اور یروشلم سے خداوند کا کلام نکلے گا۔ وہ اپنی تلواروں کو مار کر ہل کے پھال اور اپنے نیزوں کو کاٹنے کا میں کے۔ قوم قوم پر تلوار نہیں اٹھائے گی اور نہ وہ مزید جنگ سیکھیں گے۔" یسعیاہ 2:3-4۔
"زمین خُداوند کے علم سے معمور ہوگی جیسے پانی سمندر کو ڈھانپتا ہے۔" یسعیاہ 11.9۔

ہزار سال کے اختتام پر، شیطان کو تھوڑی دیر کے لیے چھوڑ دیا جائے گا۔ وہ ہزار سال کے دوران پیدا ہونے والوں کو اکٹھا کرے گا جو یسوع کو مسترد کرتے ہیں اور اس کی حکمرانی کے تحت رہنے سے ناراض ہیں۔ یسوع شیطان کی بغاوت کے اس آخری عمل کو تیزی سے کچل دے گا اور اسے جہنم میں ڈال دے گا۔ پھر آخری عظیم سفید تخت کا فیصلہ ہوگا: اور جو کوئی کتابِ حیات میں لکھا ہوا نہ پایا گیا اسے آگ کی جھیل میں ڈال دیا گیا۔ مکاشفہ 20:15۔

یہ دنیا کا خاتمہ ہوگا، جب جہنم میں کھوئے ہوئے اور جنت میں نجات پانے والوں کے درمیان مستقل تقسیم پر مہر لگ جائے گی۔ اب میں نے ایک نیا آسمان اور نئی زمین دیکھی، کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین ختم ہو چکی تھی۔ مکاشفہ 21:1۔

وہ تمام لوگ جو بچائے گئے پھر نئے یروشلم میں ہمیشہ کے لیے خُدا کی حضوری میں زندہ رہیں گے: "پھر میں نے مقدس شہر، نیا یروشلم کو آسمان سے خُدا کی طرف سے اُترتے ہوئے دیکھا جو اپنے شوہر کے لیے دلہن کی طرح تیار تھا۔ اور میں نے آسمان سے ایک اونچی آواز سنی کہ دیکھو خدا کا خیمہ آدمیوں کے ساتھ ہے اور وہ ان کے ساتھ رہے گا اور وہ اس کے لوگ ہوں گے۔ خدا خود ان کے ساتھ ہوگا اور ان کا خدا ہوگا۔ اور خدا ان کی آنکھوں سے ہر آنسو پونچھ دے گا۔ اب نہ موت ہوگی، نہ غم، نہ رونا۔ پچھلی چیزوں کے گزر جانے کے لیے مزید تکلیف نہیں ہوگی۔" مکاشفہ 21:2-4۔

اسمان پر اٹھائے جائیں گے

جو لوگ ان صحیفوں پر یقین رکھتے ہیں ان کے اس بارے میں مختلف خیالات ہیں کہ آیا کلیسیا کی بے خودی اس سے پہلے، وسط میں یا سات سالہ مصیبت کی مدت کے اختتام پر ہوتی ہے۔ فتنہ سے پہلے کا نظریہ یہ ہے کہ بے خودی مصیبت سے پہلے آتی ہے۔ فتنہ زمین پر خدا کے غضب کا وقت ہے اور مومنین غضب سے بچ جائیں گے۔ جو لوگ یسوع پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس وقت سے نجات پائیں گے۔ جو لوگ اس نظریہ کے حامل ہیں وہ بتاتے ہیں کہ پیشین گوئیاں سکھاتی ہیں کہ یہ واقعہ قریب ہے اور کسی بھی وقت ہو سکتا ہے، اگر یہ مصیبت کے اختتام پر ہوتا ہے تو ایسا نہیں ہوگا۔ وسط فتنہ کا نظریہ یہ ہے کہ دجال کے اقتدار میں آنے کے بعد لیکن حیوان کے نظام کے نشان کے ظاہر ہونے سے پہلے (یعنی یسوع مسیح کی واپسی سے ساڑھے تین سال پہلے، بے خودی سات سال کی مدت میں آدھے راستے پر ہوتی ہے۔ زمین)۔ مصیبت کے بعد کا نظریہ یہ ہے کہ بے خودی اسی وقت ہوتی ہے

جب مسیح کی زمین پر دوسری آمد ہوتی ہے اور یہ کہ کلیسیا بڑی مصیبت کے واقعات کے لیے موجود ہوگی جیسا کہ مکاشفہ کی کتاب میں بیان کیا گیا ہے۔
مجھے یقین ہے کہ یہ خیال رکھنے کی اچھی وجہ ہے کہ بے خودی مصیبت سے پہلے ہوتی ہے۔ تاہم، میں یہ بھی سمجھتا ہوں کہ لوگ مخالفانہ خیالات کیوں لیتے ہیں۔ مصیبت سے پہلے کے نظریہ کے مطابق، دوسری آمد واقعی کلیسیا کی 'مبارک امید' ہے (ططس 13:2)—جب یسوع آئے گا اور ان تمام لوگوں کو اپنے پاس لے جائے گا جو اس پر یقین رکھتے ہیں اور ہمیشہ کے لیے ہمارے ساتھ رہیں گے (1 تھیسالونیکی 4:16-18)۔ مصیبت سے پہلے کے نظریہ کا مطلب یہ ہے کہ یسوع کسی بھی وقت آ سکتا ہے اور اس لیے ہمیں اس سے ملنے کے لیے یا تو بے خودی یا موت کے وقت تیار رہنا چاہیے۔ اس سے یسوع کے اس لفظ کا مطلب ہوتا ہے، 'اس لیے جاگتے رہو، کیونکہ تم نہیں جانتے کہ تمہارا رب کس وقت آنے والا ہے۔ لیکن یہ جان لو کہ اگر گھر کے مالک کو معلوم ہوتا کہ چور کس گھڑی آئے گا تو وہ دیکھتا رہتا اور اپنے گھر میں گھسنے نہ دیتا۔ اس لیے تم بھی تیار رہو، کیونکہ ابن آدم اُس گھڑی آ رہا ہے جس کی تم توقع نہیں کرتے۔'' متی 24:41-44۔

جب تک مقررہ وقت ابھی تک نہیں آیا اور ہمارے پاس اور کوئی متبادل راستہ بھی نہیں ہے۔ اگر ہمارا آسمان پر جانے کا وقت نہیں آیا اور یا مصیبتوں کا اختتام بھی نہیں ہوا تو ہمیں آنے والے واقعی مشکل وقت کے لئے تیار رہنا چاہئے جس میں یہ امکان ہے کہ ہم زمین پر ہونے والے ظلم وستم اور آفات میں اپنے ایمان کے لئے مصائب اور مر جائیں گے۔ اس وقت . اس مسئلے پر ہم جو بھی نظریہ رکھتے ہیں، یہ ضروری ہے کہ ہم اب یسوع کو نجات دہندہ اور خداوند کے طور پر قبول کر کے خداوند سے ملنے کے لیے تیار رہوں۔ ہمیں اپنی کھوئی ہوئی اور مرتی ہوئی دنیا تک انجیل کے پیغام کو پہنچانے کے لیے جو وقت بچا ہے اسے بھی استعمال کرنا چاہیے۔

فیصلے کا وقت۔

ان لوگوں کے لیے جنہوں نے ابھی تک یسوع کو نجات دہندہ اور خداوند کے طور پر حاصل نہیں کیا ہے، اب یہ فیصلہ کرنے کا وقت ہے۔ اگر آپ اس پیغام کو مسترد کرتے ہیں تو آپ کے سامنے صرف ایک خوفناک مستقبل ہے کیونکہ خدا اپنے فیصلے زمین پر بھیجتا ہے اور آپ مر جاتے ہیں اور ہمیشہ کے لیے جہنم میں خدا سے جدا ہوتے ہیں۔ مکاشفہ 20.15 ہمیں بتاتا ہے: جو کوئی کتاب حیات میں لکھا ہوا نہیں پایا گیا وہ آگ کی جھیل میں ڈالا گیا۔

زندگی کی کتاب میں لکھے جانے کے لیے آپ کو یسوع میں نجات دہندہ کے طور پر یقین کرنا چاہیے۔ رومیوں کی کتاب میں لکھا ہے: ''اگر تم اپنے منہ سے خداوند یسوع کا اقرار کرتے ہو اور اپنے دل میں یقین رکھتے ہو کہ خدا نے اسے مردوں میں سے زندہ کیا ہے، تو تم بچ جاؤ گے۔ ... کیونکہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا وہ نجات پائے گا۔
رومیوں 9:10، 13۔

اچھی خبر یہ ہے کہ بائبل کہتی ہے کہ ہم یقینی طور پر جان سکتے ہیں کہ اگر ہم یسوع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں تو ہم نجات پا چکے ہیں اور ہمیشہ کی زندگی پا سکتے ہیں۔ یہاں ہمیں کیا کرنا چاہیے:

1. یقین رکھیں کہ خدا ہم سے محبت کرتا ہے اور ہمیں ابدی زندگی دینا چاہتا ہے:

' کیونکہ خدا نے دنیا سے اتنی محبت کی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ 'یوحنا 3.16۔
' میں (یسوع) اس لیے آیا ہوں کہ انہیں زندگی ملے اور وہ اسے زیادہ سے زیادہ حاصل کریں۔ 'یوحنا 10.10

.2 یہ جان لیں کہ فطرتاً ہم سب گنہگار ہیں اور گناہ کی وجہ سے خُدا سے جدا ہوئے ہیں:

''کیونکہ زمین پر کوئی عادل آدمی نہیں جو نیکی کرے اور گناہ نہ کرے۔'' واعظ 7.20۔

''کیونکہ سب نے گناہ کیا ہے اور خدا کے جلال سے محروم ہیں۔'' رومیوں 3.23۔

''کیونکہ گناہ کی اجرت موت ہے لیکن خُدا کا تحفہ ہمارے خُداوند مسیح یسوع میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔'' رومیوں 6.23۔

ہم میں سے کوئی بھی اتنا اچھا نہیں کہ اپنی خوبیوں سے خدا تک پہنچ سکے۔ ہم سب اسے کسی نہ کسی طرح ناکام کرتے ہیں—اپنے خیالات، الفاظ یا اعمال میں یا ان چیزوں میں جو ہم کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔

.3 قبول کریں کہ یسوع مسیح ہی گناہ کے لیے خُدا کا واحد وسیلہ ہے:

''لیکن خُدا ہمارے لیے اپنی محبت کا اظہار اس طرح کرتا ہے کہ جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح ہمارے لیے مرا۔'' رومیوں 5.8۔

مسیح صحیفوں کے مطابق ہمارے گناہوں کے لیے مر گیا اور وہ دفن کیا گیا اور صحیفوں کے مطابق تیسرے دن دوبارہ جی اُٹھا۔

1 کرنتھیوں 15:3-4

یسوع نے کہا کہ میں راستہ، سچائی اور زندگی ہوں۔ کوئی بھی میرے ذریعے سے باپ کے پاس نہیں آتا۔ یوحنا 14.6۔

یسوع خدا کے بیٹے کے طور پر آسمان سے آئے اور ابن آدم کے طور پر زمین پر ایک کامل زندگی بسر کی۔ صلیب پر اس کی موت دنیا کے گناہوں کے لیے قربانی تھی، اور واحد راستہ جسے خُدا ہمارے گناہ کی قیمت ادا کرنے کے لیے قبول کرتا ہے۔ وہ دوبارہ جی اُٹھا اور ہمیشہ کے لیے زندہ ہے تاکہ ان سب کو ہمیشہ کی زندگی دے جو اسے قبول کرتے ہیں۔

.4 یسوع کو ذاتی طور پر نجات دہندہ اور رب کے طور پر قبول کریں۔

جتنے لوگوں نے اسے قبول کیا اُس نے اُن لوگوں کو خُدا کے فرزند بننے کا حق دیا جو اُس کے نام پر ایمان رکھتے ہیں، جو نہ خون سے، نہ جسم کی مرضی سے، نہ انسان کی مرضی سے بلکہ خُدا سے پیدا ہوئے۔ یوحنا 1.12۔

ہم مسیح کو ایمان سے قبول کرتے ہیں:

کیونکہ فضل (خُدا کی غیر مستحق مہربانی) سے آپ کو ایمان کے ذریعے نجات ملی ہے، اور یہ آپ کی طرف سے نہیں؛ یہ خُدا کا تحفہ ہے، کاموں کا نہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی فخر کرے۔

افسیوں 2:8-9۔

دوسرے لفظوں میں یہ اس بات پر ایمان ہے کہ خدا نے ہمارے لئے کیا کیا جب یسوع ہمارے لئے صلیب پر مر گیا نہ کہ اس بات پر کہ ہم خدا کے لئے کیا کر سکتے ہیں جو ہماری جانوں کو بچاتا ہے۔

جب ہم مسیح کو قبول کرتے ہیں تو ہم روحانی طور پر دوبارہ پیدا ہوتے ہیں، جیسا کہ یسوع نے یوحنا 3:5-7 میں کہا:

''میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی پانی اور روح سے پیدا نہیں ہوتا، وہ خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔ جو جسم سے پیدا ہوا ہے وہ گوشت ہے اور جو روح سے پیدا ہوا ہے وہ روح ہے۔ تعجب نہ کرو کہ میں نے تم سے کہا، "تمہیں دوبارہ پیدا ہونا چاہیے۔"

ہم سب کے پاس انسان کے طور پر پیدا ہونے کے نتیجے میں 'گوشت'/قدرتی زندگی ہے۔ خدا کے ساتھ تعلق رکھنے اور جنت میں داخل ہونے کے لیے ہمیں مسیح کو نجات دہندہ کے طور پر حاصل کر کے روحانی زندگی حاصل کرنی چاہیے۔ ایک چھوٹا بچہ ایسا کر سکتا ہے اور اسی طرح ایک بوڑھا بھی مرنے والا ہے۔ لیکن ہمیں اسے اپنے گناہوں کے لیے توبہ کرنے اور یسوع میں نجات دہندہ اور رب کے طور پر ایمان لانے کے ذاتی عمل کے طور پر کرنا ہے۔ یسوع نے ہم سے کہا: 'دیکھو میں دروازے پر کھڑا ہوں اور کھٹکھٹاتا ہوں۔ اگر کوئی میری آواز سنے اور دروازہ کھولے تو میں اس کے پاس آؤں گا اور اس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ۔' مکاشفہ 3:20۔

اگر آپ نے ابھی تک ایسا نہیں کیا ہے، اور کرنا چاہتے ہیں، تو یہاں ایک دعا ہے آپ یسوع کو اپنا نجات دہندہ قبول کرنے کے لیے دعا کر سکتے ہیں:

دعا

پیارے آسمانی باپ، میں تسلیم کرتا ہوں کہ میں ایک گنہگار ہوں اور مجھے آپ کی معافی کی ضرورت ہے۔ میں یقین کرتا ہوں کہ یسوع مسیح میری جگہ پر مرا، میرے گناہوں کی قیمت ادا کرنے کے لیے اپنا خون بہایا، اور وہ مجھے ابدی زندگی دینے کے لیے مردوں میں سے دوبارہ جی اُٹھا۔ میں ابھی اپنے گناہ سے باز آنے اور یسوع مسیح کو اپنے ذاتی نجات دہندہ اور خداوند کے طور پر قبول کرنے کے لیے تیار ہوں۔ میں اپنی زندگی آپ کے سپرد کرتا ہوں اور آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ مجھے ایسا شخص بننے میں مدد کریں جیسے آپ مجھے بنانا چاہتے ہیں۔ مجھے پیار کرنے کے لیے باپ کا شکریہ۔ یسوع کے نام میں، آمین۔

روزانہ دعا کرنے اور بائبل پڑھنے کے لیے وقت نکالیں۔ مومن عیسائیوں کی رفاقت کے ساتھ شامل ہوں اور اپنے ایمان کو دوسروں کے ساتھ بانٹیں۔ اگر آپ کو اس میں مدد کی ضرورت ہے تو، براہ کرم ذیل کے پتے پر ہم سے رابطہ کریں۔

ٹونی پیرس (Tony Pearce)
آخری ایام کے لیے روشنی Light for the last days
آخری ایام کے لیے روشنی
باکس BM-4226، لندن WC1N 3XX
ای میل: enquiries@lightforhelastdays.co.uk
ویب سائٹ: http://www.lightforthelastdays.co.uk